صفحہ 08 وراٹ کوہلی کوچ نعیم امین سے تربیت لینے میں مصروف

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
10 اگست 2025
SUNDAY
10 AUGUST -2025

صفحہ 08 بنگلورو میں ویمنز ورلڈ کپ کے میچوں پر خطرے کے بادل

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 188 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں و کشمیر میں امسال کا طویل ترین شورش مخالف آپریشن 9 ویں روز بھی جاری

شبانہ انکاؤنٹر میں لانس نائیک سمیت 2 فوجی اہلکار جاں بحق، ابتک 11 اہلکار زخمی

اکھال میں پولیس اور فوج کے اعلیٰ حکام کی نگرانی میں انسداد دہشت گردی آپریشن جاری

سری نگر،،9، اگست،،جے کے این ایس،،جموں وکشمیر میں امسال کے طویل ترین شورش مخالف آپریشن کے 9ویں روز جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے مضافاتی اکھال جنگلاتی علاقے میں شبانہ انکاؤنٹر میں زخمی ہونے والے فوج کے ایک لانس نائیک سمیت 2 اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ ہلاک ہونے والے فوجی اہلکاروں کی شناخت لانس نائیک پریت پال سنگھ اور سپاہی ہرمندر

سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ جمعہ کو شروع کیے گئے اس دہشت گردی مخالف آپریشن کے دوران گزشتہ ہفتہ کو 2 عدم شناخت شدہ دہشت گردی مارے گئے جبکہ اسکے بعد جاری آپریشن کے دوران ابتک 11 سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے اکہل جنگل میں جاری تصادم میں زخمی ہونے والے/102

تاریخی سنگ میل: سیمنٹ سے لدی پہلی مال بردار ٹرین وادی کشمیر میں اننت ناگ پہنچی گئی

سرینگر،،کے این ایس،، 09 اگست ،،جموں وکشمیر میں ریلوے محکمے نے ایک اور سنگ میل طے کرتے ہوئے سنیچر کے روز باضابطہ طور مال سے لدی ایک ٹرین اننت ناگ تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ اس اہم سنگ میل کے ساتھ نہ صرف جنوبی کشمیر بلکہ پوری وادی کے کسانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ کسانوں اور باغ مالکان کے ساتھ ساتھ کاروباری افراد کو بھی امید ہے کہ اس اقدام سے انہیں کافی زیادہ فایدہ اور آسانی پہنچنے کی امید ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق علاقائی رابطے کے لیے ایک/101

وزیراعظم مودی کی زیر قیادت حکومت نے ملک کی قومی سلامتی کو مضبوط کیا

یہ مودی حکومت ہے جو ہم کہتے ہیں وہ کرتے ہیں

اوڑی، پلوامہ ہو یا پہلگام دہشت گردانہ حملہ ہم نے پاکستان میں گھس کر انہیں مارا/امیت شاہ

سرینگر،،09 اگست،،سی این آئی،،وزیراعظم مودی کی زیر قیادت حکومت نے ملک کی قومی سلامتی کو مضبوط کیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سرجیکل اور فضائی حملوں سے دہشت گردانہ حملے ختم ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اوڑی حملے کا سرجیکل اسٹرائیک، پلوامہ حملے کے بعد ہوائی حملہ کیا اور پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور شروع کرکے پاکستانی دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا گیا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ نے وزیراعظم نریندر مودی کی ہندوستان کی قومی سلامتی اور ثقافتی ورثے کے تئیں غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ بہار کے سیتامڑھی ضلع میں ماتا سیتا کی جائے پیدائش پنورا دھام مندر کمپلیکس کی جامع ترقی کیلئے بھومی پوجن کی/103

اکھال کولگام آپریشن میں جاں بحق لانس نائیک سمیت 2 فوجی جوان

قربانی، ہمت اور عزم ناقابل فراموش: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

وزیراعلیٰ نے پھولوں کی چادر چڑھائی، اور کیا شاندار خراج عقیدت پیش

سری نگر،،9، اگست،،جے کے این ایس،،جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کولگام انسداد دہشت گردی آپریشنز میں مارے گئے فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اکھال کولگام میں دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن میں عظیم قربانی دینے والے بہادر فوجی جوانوں لانس نائیک پریت پال سنگھ اور سپاہی ہرمندر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ایک پیغام میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ میں اپنے بہادر دل لانس نائیک پریت پال سنگھ اور سپاہی ہرمندر سنگھ کی انمول ہمت کو سلام کرتا ہوں، جنہوں نے مادر وطن

کی خدمت میں عظیم قربانی دی۔ ان کی بہادری، ہمت اور عزم کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ میرے خیالات غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ/106

ریاستی درجے کی بحالی کیلئے کانگریس کی مہم تیز

سرینگر،،09 اگست،،وی او آئی،،جموں کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرانے کیلئے کانگریس کی جانب سے چلائی جارہی احتجاجی مہم میں تیزی لاتے ہوئے طارق حمیدہ قرہ کی صدارت میں پارٹی کے لیڈران نے سرینگر میں 11 روزہ بھوک ہڑتال شروع کردی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کانگریس پارٹی کی جموں وکشمیر یونٹ نے ہفتہ کو سرینگر میں 11 روزہ بھوک ہڑتال شروع کی تاکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے پر زور دیا جا سکے۔ احتجاج کی قیادت جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے/105

چیف سیکرٹری نے تحصیل سطح پر

ای آفس کی عمل آوری کیلئے تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر،،انفو،،چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے تحصیل سطح پر ای۔آفس 2.0 کی عمل آوری کا جائزہ لیا جس کا مقصد جموں و کشمیر کی تمام بنیادی انتظامی اکائیوں میں بغیر کاغذ کے ایک موثر اور مربوط نظام حکمرانی قائم کرنا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد مرکزی خطے کے 207 تحصیلوں تک ڈیجیٹل گورننس کو وسعت دینا ہے۔ میٹنگ میں سیکرٹری آئی ٹی، سی ای او جے اے کے ای جی اے، ایس آئی او، این آئی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی جب کہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے ان دفاتر میں موجود پرانے ریکارڈ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ڈیٹا جو کاغذی فائلوں میں محفوظ ہے، نہایت

قیمتی ہے اور اس کا تحفظ مستقبل کے لئے ضروری ہے تاکہ سرکاری امور کی روانی برقرار رہے۔ انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت میں عوامی معاملات سے متعلق تمام فائلوں کی سکیننگ کے لئے منصوبہ تیار کریں تاکہ ای۔آفس پر مکمل منتقلی کے بعد سرکاری کام کاج میں کوئی رکاوٹ یا بے ضابطگی نہ ہو۔ مزید برآں، انہوں نے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ ای۔آفس پر باقی رہ جانے والے تمام صارفین کی شمولیت کا عمل فوراً مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ان صارفین کی صلاحیت سازی اور تربیت پر زور دیا تاکہ وہ عوامی مفاد کے اہم معاملات سے متعلق دفاتر میں موثر اور بہترین خدمات فراہم کرسکیں/104

’ترنگا‘ آزادی اور قومی اتحاد کے جذبے کی علامت

آیئے اپنے گھروں میں ترنگا شان سے لہرائیں

ہر ہندوستانی کا ترنگا سے جذباتی تعلق/ایس جے شنکر

سرینگر،،09 اگست،،سی این آئی،،ملک کے عوام کو یوم آزادی کی تقریبات سے قبل اپنے گھروں پر ترنگا لہرانے اور ترنگے کے ساتھ لی ہوئی سیلفی اپ لوڈ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ’ترنگا‘ آزادی اور قومی اتحاد کے جذبے کی علامت ہے۔ ہر ہندوستانی کا ترنگا سے جذباتی تعلق ہے اور یہ ہمیں قومی ترقی کیلئے مزید محنت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایکس پر لکھا ’’ ملک کے 79 یوم آزادی کے موقعہ پر ہر گھر ترنگا تحریک کے جذبے کے تحت آیئے اپنے گھروں میں ترنگا شان سے لہرائیں اور اس انوکھی کوشش کی حمایت کریں جو ہمارے پیارے ملک اور ہمارے درمیان رشتے کو گہرا کرے گی‘‘۔ انہوں نے مزید لکھا ’’ ہندوستانی عوام اس سال 13 سے 15 اگست تک ’ہر گھر ترنگا‘ تحریک میں حصہ لیں رہے ہیں۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستانی پرچم آزادی اور/107

سکینہ اِیتو نے ہائیر سکینڈری سکول ڈِی کے

مارگ کولگام میں سائنس بلاک اِفتتاح کیا

وزیر کا جی ایچ ایس ایس ڈِی کے بی پورہ پی ٹی ایم سے خطاب

کولگام،،انفو،،وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول (جی ایچ ایس ایس) ڈی کے مارگ کولگام میں نئے تعمیر شدہ سائنس بلاک کا افتتاح کیا اور پیرنٹ ٹیچر زمیٹ (پی ٹی ایم) میں بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، چیف ایجوکیشن آفیسر کولگام، پرنسپل گورنمنٹ ہائیر سکینڈری سکول ڈی کے مارگ، ایس ڈی ایم ڈی ایچ پورہ، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، اساتذہ اور بڑی تعداد میں طلباء وطالبات موجود تھے۔ وزیر تعلیم نے کلسٹر پی ٹی ایم سے/108

جاوید ڈار نے رفیع آباد حلقے میں

سڑکوں کی میکڈیمائزیشن منصوبوں کا اِفتتاح کیا

بارہمولہ،،انفو،،وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے رفیع آباد حلقہ کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی میکڈیمائزیشن کے کام کا افتتاح کیا۔ ان علاقوں میں الصفا کالونی لی وسی، روہامہ سری پورہ، براٹھ وب کمر، کھنموہ اور تجر شریف۔زینہ پورہ روڈ شامل ہیں۔ اس موقعہ/109

ڈوڈہ میں دہشت گردوں کے معاونین کے 17 ٹھکانوں پر چھاپے، کئی آلات اور دستاویزات ضبط

سرینگر،، 09 اگست ،،وی او آئی،،سیکورٹی ایجنسیوں نے ڈوڈہ ضلع میں دہشت گردوں اور ان کے ساتھیوں کے خلاف گھیرا تنگ کردیا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے مل کر ضلع میں جمعہ کو منشیات کی دہشت گردی اور دہشت گردوں کے معاونین سے متعلق معاملات میں چھاپے مارے۔ اس آپریشن میں ان دہشت گردوں اور معاونین کے 17 ٹھکانوں اور گھروں کی تلاشی/110

15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات سے قبل جموں میں سیکورٹی سخت

ملک دشمن عناصر کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے ریلوے اسٹیشنوں پر چوکسی بڑھا دی گئی

سرینگر،،09 اگست،،سی این آئی،،15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات سے قبل جہاں جموں کشمیر میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں وہیں جموں میں ریلوے اسٹیشنوں پر سخت چوکسی رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس ضمن میں ریلوے اسٹیشنوں پر سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران یوم آزادی کی تقریبات میں خلل ڈالنے کی ملک دشمن عناصر کی کسی بھی کوشش کو

ناکام بنانے کیلئے کڑی نگرانی پر زور دیا۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر سرینگر کے ساتھ ساتھ جموں میں بھی سیکورٹی کے سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔ جموں میں سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریلوے اسٹیشنوں پر کڑی نگرانی رکھیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کورونما ہونے سے ٹال دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک سینئر پولیس افسر/112

صارفین کو نقلی و جعلی سونا فروخت کرنے والا عادی دھوکہ باز گرفتار

PSA کے تحت کوٹ بھلوال جیل جموں منتقل

ملزم کیخلاف دھوکہ دہی سے متعلق کم از کم 5 مقدمات درج: پولیس

اننت ناگ،،9، اگست،،جے کے این ایس،،اننت ناگ پولیس نے بجی بہاڑہ کے ایک عادی دھوکہ باز کو بار بار جعلی سونا فروخت کرنے کی پاداش میں گرفتار کرکے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کوٹ بھلوال جیل جموں منتقل کردیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ بجی بہاڑہ کے ایک عادی دھوکہ باز کو بار بار جعلی سونا فروخت کرنے کی پاداش میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا۔ کئی سالوں سے متعدد ایف آئی آر کا سامنا کرنے والے ملزم کو جموں کی کوٹ بھلوال جیل منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تصدیقی رپورٹوں کے بعد ضبط کی گئی تمام سونے کی اشیاء جعلی ہونے کی تصدیق کرتی ہیں۔ پولیس ترجمان نے جاری کردہ ایک بیان میں اننت ناگ پولیس نے ایک عادی مجرم، شوکت احمد زرگر ولد نور محمد زرگر ساکنہ نیو کالونی، بجبہاڑہ حال حشی پورہ، ضلع اننت ناگ کو نقلی سونا فروخت کرنے میں بار بار ملوث ہونے پر پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعات کے تحت حراست میں لیا ہے/111

The Urdu Daily WATTAN
سرینگر وطن

تخلص بیتی

اردو کے معروف شعراء کے انتخابِ تخلص کی دل چسپ داستان

محمد علی عمران خان
(حصہ دوم)

نواب میرزا داغ

فصیح الملک، طوطی ہندوستان نواب میرزا داغ کے تخلص سے متعلق احسن مارہروی اور افتخار عالم مارہروی اپنی ادبی یادداشتوں پر مبنی کتاب "بزمِ داغ" میں بیان کرتے ہیں کہ "ایک روز مرزا کہنے لگے کہ بچپن میں میرے کئی بار چیچک نکل چکی ہے مگر خدا کی قدرت ملاحظہ ہو کہ میرے جسم پر کہیں چیچک کا داغ نہیں، اس کمی کو میرا تخلص داغ رکھ کر پوا کردیا گیا ہے۔ چیچک سے جسم تو دغیلا نہ ہوا مگر نام پر داغ ضرور لگ گیا۔ اپنے اس تخلص سے متعلق وہ اپنی غزل کے ایک مقطع میں بھی اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں:

داغ کا نام سنا، سن کے تنک کر بولے!!
کیا یہ انسانوں کے بھی نام ہوا کرتے ہیں؟"

مرتضیٰ احمد خان میکش

محمد صالح طاہر اپنی کتاب "مرتضیٰ احمد خان میکش کی ادبی خدمات" میں لکھتے ہیں، "ادیب، شاعر اور صحافی مرتضیٰ احمد خان انتہائی دین دار اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے، مگر ریاض خیرآبادی کی طرح اپنی شخصیت کے برعکس اپنے لیے میکش کا تخلص پسند کیا۔

قادیانی تحریک کے دوران جب وہ ایک انکوائری کمیشن کے روبرو پیش ہوئے تو کمیشن کے سربراہ جسٹس محمد منیر نے پوچھا، "آپ مولانا ہیں تو پھر میکش کا تخلص کیوں اختیار کیا؟ اس پر میکش صاحب بولے، حضور!! بندہ صرف تخلص کی حد تک گناہ گار ہے اور میکش بھی مئے عرفان کی رعایت سے ہے اور کچھ نہیں۔" جب کہ حسرت موہانی، انہیں مرتضیٰ احمد خان کو ازراہ مذاق کہا کرتے تھے "آپ 'میکش' ہیں یا 'نے کش' ہیں؟" (فارسی لفظ نے کا مطلب ہے نہیں، جب کہ کش کا مطلب ہے پینے والا یعنی نہ پینے والا)۔

تلوک چند محروم

تلوک چند محروم کی شخصیت اور شاعری کے حوالے سے تحریر کردہ ڈاکٹر زینت اللہ جاوید کی کتاب میں تلوک چند محروم اپنے تخلص کی بابت بیان کرتے ہیں، "میری طبیعت شروع ہی سے غم پسند واقع ہوئی۔ اسکول کی کتابوں میں رقت آمیز مضامین پڑھ کر اکثر جماعت میں ہی میرے آنسو نکل آتے تھے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ بیس پچیس لڑکوں کی جماعت میں جب پہلی بار 'فسانہ آزاد' کا ایک مضمون 'محمود کا پھانسی پانا اور چھوٹے بچے کا بلبلانا' پڑھا گیا تو میں اکیلا ہی ایک ایسا طالب علم تھا جس کی آنکھیں نم ناک ہوئی تھیں۔ بعدازآں جب میں ہائی اسکول پہنچا تو میں نے اپنا تخلص بدلنے کا ارادہ کیا۔ کانپور سے شائع ہونے والے ادبی رسالے "زمانہ" کے ایڈیٹر منشی دیا سنگم نرائن سے خط و کتابت کے دوران میں نے انہیں اپنے تخلص محروم بدلنے کے ارادے سے آگاہ کیا اور اپنے لیے پرواز کا تخلص تجویز کیا، حتیٰ کہ چند رباعیات بھی پرواز تخلص کے ساتھ اشاعت کے لیے بھیجیں۔ لیکن انہوں نے اس تجویز کو رد کیا اور مجھے سابقہ تخلص محروم پر ہی قائم رہنے کا مشورہ دیا جسے میں نے مان لیا اور آج تک اس پر کاربند ہوں۔" تلوک چند کے اسی تخلص کے ضمن میں سید محمد ازہر شاہ قیصر اپنی کتاب "یادگار زمانہ ہیں جو لوگ"، میں لکھتے ہیں، "لاہور کے ادباء وشعراء نے تلوک چند محروم کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی جس کے شرکاء میں روزنامہ 'زمیندار' کے ایڈیٹر ظفر علی خان بھی شامل تھے۔ تقریب کے اختتامی مراحل میں جب ظفر علی خان اسٹیج پر تشریف لائے تو انہوں نے تلوک چند محروم سے متعلق اپنی تقریر اس شعر پر ختم کی:

وہ کون ہے نہ ملا جس کو بوسہ لب لعل؟
تلوک چند ہی بے چارہ رہ گیا محروم!'

آرزو لکھنوی

اردو شاعری کے اساتذہ میں شمار کیے جانے والے آرزو لکھنوی کے حوالے سے سید مجاہد حسین حسینی اپنی کتاب "آرزو لکھنوی حیات اور شاعری" میں رقم طراز ہیں کہ "استاد الاساتذہ علامہ آرزو لکھنوی کا اصل نام 'سید انور حسین تھا'۔ ان کے والد میر ذاکر حسین بھی شاعر تھے جو یاس تخلص کیا کرتے تھے، جب کہ ان کے بڑے بھائی سید فضل حسین شاعری میں اپنا تخلص قیاس استعمال کرتے تھے۔ والد اور بھائی کی نسبت سے آرزو لکھنوی نے سخن وری کے ابتدائی عرصے میں اپنے لیے آس کا تخلص پسند کیا۔ لیکن کچھ عرصے بعد آس کی بجائے امید تخلص کرنے لگے۔ اس عرصے کے دوران کی کہی گئی غزل کا مقطع ہے:

سوالِ وصل پہ کرتے ہو کیوں امید کو قتل!!
تمہارے دل میں بتاؤ کہ یہ سمائی کیا؟

لیکن اپنے اس تخلص سے بھی آپ مطمئن نہ ہوئے اور بالآخر آرزو کا تخلص اختیار کیا جو تا دمِ آخر آپ کے نام کے ساتھ رہا۔ آرزو کو اپنے تخلص سے بہت پیار تھا، جس کا اظہار انہوں نے اپنے درج ذیل شعر میں کیا ہے:

میں آرزو ہی رہوں گرچہ نامراد سہی
پکارا گر تو اسی نام سے پکار مجھے!!!"

اردو شاعری کی صنعت غیر منقوط کے لیے آرزو اپنا تخلص "مراد" استعمال کیا کرتے تھے۔ اس صنعت میں آرزو کے بطور مراد تخلص کے دو اشعار ملاحظہ ہوں:

دردِ دل کا عدم مال ہوا
وصل کا اسرا سوال ہوا
مدعا دل کا او کہہ لو مراد
کہ وہ، اور سامع سوال ہوا

محمد الدین فوق

عارف نقوی اپنی کتاب "یادوں کے چراغ" میں لکھتے ہیں، "پنجاب کے پہلے اردو اخبار 'کوہ نور' کے آخری ایڈیٹر محمد الدین فوق اپنی سخن وری کے آغاز میں شوق تخلص کرتے تھے اور سخن شاہ جہاں پوری سے اصلاح لیتے تھے۔

انہوں نے جب اپنی ایک غزل ادبی رسالہ 'انتخاب' میں برائے اشاعت بھیجی تو رسالے کے مدیر نے وہ غزل اس نوٹ کے ساتھ واپس بھیج دی کہ "محمد ظہیر احسن شوق عظیم آبادی کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے شوق کی غزل اس رسالے میں نہیں چھپ سکتی، بہتر ہے کہ آپ اپنا تخلص تبدیل کر لیں۔" تب محمد الدین شوق صاحب نے اپنے لیے "فوق" کا تخلص پسند کیا اور تاحیات اسی کو اپنائے رکھا۔

ساحر لدھیانوی

ہندوستانی ادیب اور صحافی نریش کمار شاد کی کتاب "پانچ مقبول شعراء" میں، معروف شاعر اور نغمہ نگار ساحر لدھیانوی کتاب کے مصنف کو انٹرویو دیتے ہوئے بتاتے ہیں کہ ان کا حقیقی نام "عبدالحیٔ" تھا، لیکن جب انہوں نے شعری دنیا میں قدم رکھا تو انہیں ایک تخلص کی ضرورت پیش آئی۔ لیکن وہ یہ فیصلہ نہیں کر پا رہے تھے کہ کونسا تخلص اختیار کیا جائے؟ ایک روز اسی کشمکش میں بیٹھے کلام اقبال کا مطالعہ کر رہے تھے کہ علامہ اقبال کا تحریر کردہ داغ دہلوی کا مرثیہ پڑھا، جب اس شعر پہ پہنچے:

اس چمن میں ہوں گے پیدا بلبلِ شیراز بھی
سیکڑوں "ساحر" بھی ہوں گے صاحب اعجاز بھی

"کیوں کہ میں بھی بزعم خود اپنے آپ کو سیکڑوں میں ایک شمار کرتا تھا اس لیے اپنے تخلص کے لیے مجھے ساحر کا لفظ موزوں معلوم ہوا اور میں نے یہی تخلص اپنے لیے اختیار کیا۔"

ساغر نظامی

سیماب اکبرآبادی کے شاگرد راز چاند پوری اپنی ادبی یادداشتوں پر مبنی کتاب "داستانِ چند" میں لکھتے ہیں کہ "مکندہ راو کے علاقے میں میر آصف کے مکان پر ایک طرحی مشاعرہ منعقد ہوا۔ مصرعہ طرح تھا:

حسرت ٹپک رہی ہے کسی کی نگاہ سے

مشاعرے میں استاد سیماب مجھ سمیت دیگر شاگردوں کے ساتھ شامل تھے۔ مشاعرہ شروع ہونے سے پہلے استاد کے ایک محبوب شاگرد ضمیر عالم ساحر اکبرآبادی ایک تیرہ چودہ سالہ خوش صورت طالب علم کو حلقہ تلامذہ میں شامل کرنے کی غرض سے ہماری جائے قیام پر تشریف لائے۔ بعد از تسلیمات و آداب نووارد لڑکے نے اپنی غزل استاد کے گوش گزار کی۔ سیماب آکبرآبادی نے غزل کی اصلاح کی مگر غزل میں مقطع نہ تھا۔ استفسار پر ساحر نے جواب دیا، "موصوف ابھی تخلص سے خالی ہیں، آپ تجویز کردیں تو زہے نصیب۔" استاد نے میری طرف دیکھا تو میں نے عرض کیا، "ساحر کا دوست ساغر۔" چناں چہ اسی وقت استاد نے اس تخلص کے ساتھ فی البدیہہ مقطع موزوں کر کے غزل کو مکمل کر دیا:

ساغر ہم ان کے سامنے رکھ دیں گے آہ
نبٹا کریں گے آپ وہ اپنی نگاہ سے

اور یوں یہ کم سن شاعر صمد علی خان علی گڑھی ادب کی دنیا میں ساغر نظامی کے نام سے مشہور ہوا۔

مجروح سلطان پوری

معروف غزل گو اور ہندوستانی فلم انڈسٹری کے مشہور گیت نگار مجروح سلطان پوری مرزا اسلم بیگ کو دیے گئے اپنے سوانحی انٹرویو بعنوان، "مجروح سلطان پوری: مقام اور حیات" میں اپنے تخلص کے انتخاب سے متعلق بیان کرتے ہوئے بتاتے ہیں، "ان کا حقیقی نام اسرار حسن خان تھا۔

۱۹۳۹ میں جب انہوں نے باقاعدہ غزل گوئی کا آغاز کیا تو شروع کی دو تین غزلوں میں اسرار تخلص ہی برتا، لیکن جب تھوڑی شہرت ملی تو محسوس ہوا کہ اسرار بطور تخلص تو نہیں چلے گا، کیوں کہ اس میں انفرادیت اور توجہ حاصل کرنے کا کوئی خاص پہلو نہ تھا۔ اس لیے میرے لیے نئے تخلص کا انتخاب کرنے کو میرے ادب پرور دوستوں کی ایک باقاعدہ کمیٹی تشکیل دی گئی، جس نے اردو کے تمام شعراء کے قلمی ناموں کو کھنگالا، کافی بحث ومباحثے کے بعد سوز شاہ جہاں پوری کی ہدایت پر غالب کے شاگرد میر مہدی مجروح کے نام سے اکتساب کیا گیا اور یوں میں اسرار حسن خان سے مجروح سلطان پوری ہوگیا۔"

مجاز لکھنوی

منظر سلیم اپنی کتاب "مجاز، حیات اور شاعری" میں لکھتے ہیں، "مجاز انٹرمیڈیٹ تک آگرہ میں رہے، جہاں وہ فانی بدایونی کے طرزِ کلام سے متاثر ہونے کی وجہ سے اپنی ابتدائی شاعری تخلص شہید استعمال کرتے رہے۔ آگرہ میں ہی انہیں بہترین غزل کہنے پر گولڈ میڈل ملا، ان کا دوسرا تخلص اسیر، تیسرا اسرار، اور آخری مجاز تھا، جس کے بارے میں مجاز کہا کرتے تھے، "لوگ حقیقت پسندی سے دور بھاگتے ہیں اور حقائق کو ناپسند کرتے ہیں۔

اس لیے ان کے لیے مجاز میں زیادہ کشش ہے۔" مجاز کے تخلص کے ضمن میں ہی ایک لطیفہ ہے کہ مجاز بمبئی میں تھے۔ کسی مارواڑی سیٹھ، جس نے مجاز کا بہت نام سن رکھا تھا اور ان سے غائبانہ عقیدت بھی رکھتا تھا۔ مجاز سے ملاقات کی۔ بات چیت کے بعد جب مجاز جانے لگے تو اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا، "مجاز صاحب! کیا میں آپ کا تخلص پوچھ سکتا ہوں؟" پہلے تو مجاز نے اسے بغور دیکھا، پھر گردن جھکا کر چپکے سے بولے، "اسرار الحق۔۔۔"

احمد فراز

جداگانہ اندازِ سخن کے حامل رومانوی شاعر احمد فراز، اپنی سخن وری کے آغاز میں "شرر برق"، تخلص رکھتے تھے۔ تخلص شرر تھا جب کہ اپنے والد سید محمد برق کی نسبت سے برق بھی ساتھ لکھتے تھے، مگر زیادہ عرصہ یہ تخلص ان کا ساتھ نہ دے سکا، جس کی وجہ ایک معمولی سا واقعہ بنا۔

تفصیل جس کی کچھ یوں ہے، ایک بار ان کے کسی دوست نے انہیں کہا کہ گذشتہ رات وہ ٹھیک سے سو نہیں پایا کیوں کہ اس کے غسل خانے کا نل کھلا رہ گیا اور ساری رات پانی شرررر۔۔۔شرررر۔۔۔ بہتا رہا۔" سید احمد شاہ کے لیے 'شرر، شرر' کا صوتی اثر سوہانِ روح ثابت ہوا اور یوں اگلے ہی روز کوہاٹ کا شرر برقی، احمد فراز بن چکا تھا۔ اس نئے ادبی نام نے ہی انہیں شہرت کی بلندیوں سے ہم کنار کیا اور فراز صاحب کو کہنا پڑا:

اور فراز چاہییں کتنی محبتیں تجھے؟
ماؤں نے تیرے نام پر بچوں کا نام رکھ دیا

آغا شورش کاشمیری

مزاحمتی صحافت کا معتبر حوالہ، منفرد انشاء پرداز، بے باک مقرر اور شاعر آغا شورش کاشمیری کا حقیقی نام "عبدالکریم" تھا۔ سخن وری کے ابتدائی دور میں ایک طویل عرصے تک ان کا تخلص الفتر ہا، جب کہ اپنی صحافتی تحریروں کے لیے وہ "اسرار بصری" کا قلمی نام استعمال کرتے تھے۔

ان کے تخلص شورش کے بارے میں ان کی شخصیت اور ادبی خدمات پر تحریر شدہ اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے میں سردار علی لکھتے ہیں، "ان کی ادبی ہنگامہ خیزیوں، مزاج کی سیماب صفتی اور ان کی افتادِ طبع کی جولانیوں سے متاثر ہوکر شاعر مزدور احسان دانش نے ان کے لیے شورش کا تخلص تجویز کیا، جسے عبدالکریم الفتنے بسروچشم قبول کیا، اور آغا کا سابقہ ان کے قریبی دوستوں کا رہین منت تھا۔

ان کے تتبع میں ہی ان کے چھوٹے بھائی اقبال نے یورش اور ان کے دوست چونی لال نے کاوش کا تخلص اختیار کیا جو کہ اہتماماً دانش کا ہم قافیہ رکھا گیا۔" مقبول انور داودی نے پہلی مرتبہ روزنامہ سیاست میں انہیں آغا شورش کاشمیری لکھنا شروع کیا جو بعد ازآں اس قدر مقبول ہوا کہ آج تک انہیں اسی نام سے پکارا اور لکھا جاتا ہے۔

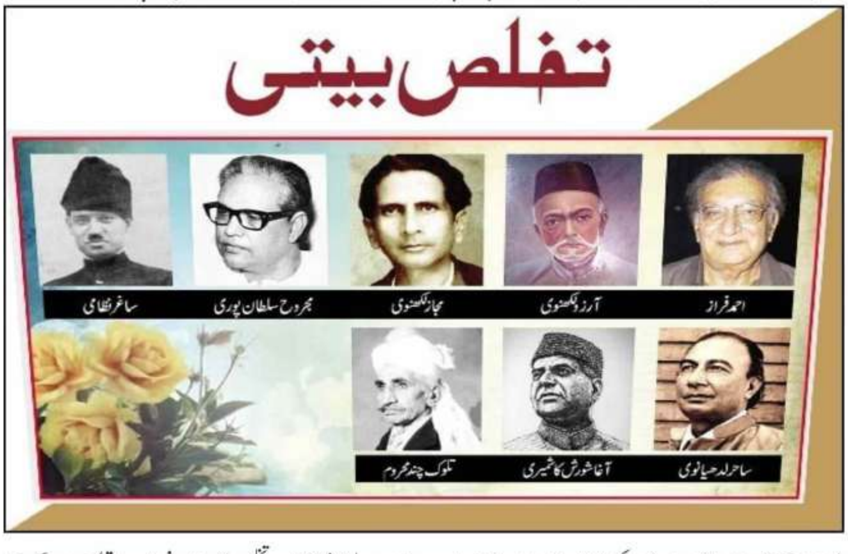

اسرائیلی سیکورٹی کابینہ نے غزہ پر مکمل قبضہ کا منصوبہ منظور کیا، چوطرفہ مذمت

نئی دہلی (ایم این این): وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اعلان کیا کہ اسرائیلی سیکورٹی کابینہ نے وزیراعظم کے غزہ شہر پر قبضہ حاصل کرنے کے منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ "اسرائیلی دفاعی فوج جنگ کے زون سے باہر شہری آبادی کو انسانی امداد فراہم کرتے ہوئے غزہ شہر پر کنٹرول حاصل کرنے کی تیاری کرے گی۔" اس کے علاوہ، سیکورٹی کابینہ نے جنگ کے اختتام کے لیے پانچ اہم اصولوں کو بھی منظور کیا، جن میں فلسطینی گروہ حماس کا خاتمہ، تمام زندہ اور فوت شدہ یرغمالیوں کی واپسی کو یقینی بنانا، غزہ پٹی کو غیر مسلح کرنا، اس خطے پر اسرائیلی سلامتی قبضہ کو برقرار رکھنا، ایک ایسی سول حکومت کا قیام جو نہ حماس کی قیادت میں ہو اور نہ ہی فلسطینی اتھارٹی کی۔ وائے نیٹ کے مطابق، بیان میں شہری آبادی سے متعلق ممکنہ قانونی نتائج سے بچنے کے لیے "قبضہ" کی بجائے "قابو پانے" کی اصطلاح استعمال کی گئی۔ کان نیوز کے مطابق، یہ اجلاس تقریباً دس گھنٹے تک جاری رہا۔ کابینہ کے فیصلے کے بعد ایک اسرائیلی سینئر اہلکار نے یروشلم پوسٹ کو بتایا کہ "فوج ابتدائی طور پر شہر میں حماس کی سرنگوں کو نشانہ بنائے گی، جس کے بعد کارروائی وسطی پناہ گزین کیمپوں تک پھیل جائیں گے۔ پوری مہم کی مدت کم از کم چھ ماہ متوقع ہے۔" دریں اثناء اسرائیل کے اس فیصلے کی چوطرفہ مذمت ہو رہی ہے، جبکہ اس کے اپنے اتحادی اسرائیل سے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جبکہ اس فیصلے کے بعد یرغمالوں کے رشتہ داروں نے بڑے پیمانے پر مظاہرے کے اہتمام کیا، اور حکومت پر یرغمالوں کی بحفاظت واپسی کیلئے دباو بنانے کی کوشش کی۔ انہوں نے حزب اختلاف لیڈروں کے ساتھ ایک میٹنگ بھی کی۔ روزنامہ یدیوتھ احرونوت کے مطابق حزب اختلاف لیڈر نے اسے حکمت عملی کے لحاظ سے ایک پھندا قرار دیا۔ یائیر لیپیڈ نے اس اقدام کو سیاست زدہ تباہی قرار دیا، ساتھ ہی الزام لگایا کہ نیتن یاہو اپنے اتحادیوں کو خوش کرنے کی خاطر اسرائیلی عوام، اور یرغمالوں کی زندگیوں کو داو پر لگا رہے ہیں۔ فلسطینی صدر نے جمعہ کو کہا کہ وہ فوری طور پر غزہ کی پٹی پر قبضے کے اسرائیل کے فیصلے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے روبرو پیش کریں گے اور خبردار کیا ہے کہ یہ منصوبہ ایک مکمل جنگی جرم ہے۔ برطانیہ نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ میں فوجی کارروائیوں کو بڑھانے کے اپنے فیصلے پر "فوری طور پر نظر ثانی کرے۔ کیئر اسٹارمر نے کہا کہ "یہ کارروائی اس تنازعہ کو ختم کرنے یا یرغمالیوں کی محفوظ رہائی میں کسی بھی طرح مددگار نہیں ہوگی، یہ محض مزید خون ریزی لائیگی۔

امریکی افواج کو خوش آمدید نہیں کہا جائے گا: میکسیکو

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو کی صدر نے کہا کہ اپنے ملک میں امریکی فوج کو خوش آمدید نہیں کہیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق میکسیکو کی صدر کلاوڈیا شینباوم نے اپنے ملک میں امریکی فوجی دستوں کے استعمال کو مسترد کر دیا ہے۔ کلاوڈیا شینباوم نے کہا کہ ہم تعاون کرتے ہیں لیکن ایسی مداخلت نہیں ہونی چاہیے، اسے بالکل مسترد کیا جاتا ہے۔ امریکی صدر نے میکسیکو کی درآمدات پر ٹیکس کا نفاذ ایک ماہ کیلئے روک دیا انہوں نے کہا کہ یہ کسی بھی معاہدے کا حصہ نہیں ہے، جب بھی اس معاملے کو اٹھایا گیا ہے، ہم نے ہمیشہ انکار کیا ہے۔ دوسری جانب میکسیکو کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ میکسیکو اپنی سرزمین پر امریکی فوجی کارروائی کو قبول نہیں کرے گا، ہمیں منشیات کے کارٹلز سے نمٹنے کے لیے اپنی سرزمین پر امریکی فوجی دستوں کی تعیناتی قبول نہیں ہے۔

یوکرینی فوج میں شہریوں کی جبری بھرتی پر عوام برہم، حقوق انسانی دفتر کو شکایتیں

نئی دہلی (ایم این این): کیف (منصور میرولیف): آرٹم (نام تبدیل کیا گیا ہے) کبھی بھی یوکرینی مسلح افواج کا حصہ نہیں بننا چاہتے۔ یوکرین کے انتہائی مغرب میں واقع صوبہ زاکارپاتیا علاقے سے تعلق رکھنے والے اس ۲۴ سالہ نوجوان کا کہنا ہے کہ "اگر میں نے کبھی جنگ میں شرکت کی بھی تو یوکرین کیلئے تو کبھی نہیں لڑوں گا۔" فوج میں جبری بھرتی کیلئے نوجوانوں کی تلاش میں مصروف ۳ پولیس افسران اور ۲ فوجی افسران پر مشتمل ایک گشتی ٹیم نے انہیں جون کے اواخر میں اس وقت 'اٹھا لیا تھا' جب وہ اتوار کو چرچ میں دعائیہ پروگرام میں شرکت کرکے لوٹ رہے تھے۔ آرٹم کے پاس اس بات کے دستاویزی ثبوت ہیں کہ وہ اپنی ۶۶ سالہ معذور ماں کی نگرانی کرنے والے واحد شخص ہیں اس لئے فوج میں خدمات انجام نہیں دے سکتے۔ اس کے بعد بھی گشتی ٹیم انہیں "جبری بھرتی" کے ایک دفتر میں لے گئی جہاں ۱۲ افسران انہیں ایک الگ کمرے میں لے گئے۔ آرٹم کا الزام ہے کہ وہاں ان افسران نے انہیں "رضاکارانہ طور پر فوج میں خدمات پیش کرنے کیلئے" تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے بری طرح مارا پیٹا۔ ان کے مطابق جب وہ تیار نہیں ہوئے تو انہیں اور ان جیسے دیگر چار نوجوانوں کے ہاتھ پیر باندھے گئے، آنکھوں پر پٹی باندھی گئی ہے اور اُزھورود کے علاقے میں دور دراز جنگل میں لے جایا گیا۔ وہاں پہنچ کر ایک افسر نے بندوق تانتے ہوئے انہیں بھاگنے کا حکم دیا۔ آرٹم کا دعویٰ ہے کہ دوسری طرف سلوواکیہ کی سرحد تھی۔ ایک دیگر افسر نے "غیر قانونی سرحد پار" کرنے کا ویڈیو بنا لیا۔

افغان طالبان نے گھروں میں قائم بیوٹی پارلر بھی بند کروانا شروع کردیے

نئی دہلی (ایم این این): افغان طالبان نے خواتین کی سہولت کے لیے گھروں میں قائم بیوٹی پارلرز کو بھی بند کروانا شروع کردیا ہے۔ افغان میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کابل میں متعدد خواتین بیوٹیشنز نے بتایا کہ طالبان نے حالیہ دنوں میں کابل کے کچھ علاقوں میں گھروں میں بنائے گئے درجنوں بیوٹی سیلونز کو بھی بند کردیا ہے۔ خواتین بیوٹیشنز کا مزید بتانا ہے کہ طالبان نے ان کے گھروں پر چھاپے مارے، سیلون کا سامان ضبط کرلیا اور خاندان کے افراد سے کام روکنے کے معاہدوں پر دستخط کروائے۔ افغان میڈیا کے مطابق کچھ خواتین نے یہ بھی بتایا ہے کہ چھاپوں کے دوران طالبان نے ان کے موبائل فون بھی چیک کیے۔

غزہ شہر پر قبضہ کے اعلان پر دُنیا بھر میں اسرائیل کی مذمت

نئی دہلی (ایم این این): غزہ شہر پر قبضہ کے اعلان پر پوری دنیا میں اسرائیل کی شدید مذمت ہو رہی ہے۔ عالمی برادری نے تل ابیب سے مزید جارحیت کے کسی بھی منصوبے سے باز آجانے کا مطالبہ تو کیا ہے مگر زبانی جمع خرچ سے آگے کوئی بڑھتا ہوا نظر نہیں آیا۔ البتہ جرمنی نے اسرائیل کو "غزہ میں قابل استعمال "فوجی سازوسامان کا ایکسپورٹ فوری طور پر بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بلجیم نے اسرائیلی سفیر کو طلب کرکے خونریزی روکنے اور مزید جارحیت سے باز رہنے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ چین نے صہیونی ریاست کے منصوبے کو "تباہ کن" قرار دیتے ہوئے اسے فوراً رد کرنے اور جنگ روکنے کی مانگ کی ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے البتہ اس معاملے میں میڈیا کے سوالوں کا جواب دینے سے گریز کیا۔ جرمنی نے فوجی برآمدات روک دیں جرمنی نے اسرائیل کو غزہ میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز کا کہنا ہے کہ جرمنی اسرائیل کو وہ فوجی سامان نہیں دے گا جو غزہ میں استعمال ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ یہ سمجھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے کہ اسرائیلی فوجی کارروائی کس طرح جائز مقاصد حاصل کرے گی۔ فریڈرک مرز کا نے دوٹوک انداز میں اعلان کیا کہ "جرمنی اگلے نوٹس تک غزہ میں استعمال ہونے والے فوجی سامان کی برآمد کی اجازت نہیں دے گا۔" اسرائیلی منصوبہ غلط اقدام ہے: ڈچ وزیر ڈچ وزیر خارجہ کیسپر ویلڈکیمپ نے اسرائیلی منصوبوں کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیتن یاہو حکومت کا غزہ میں کارروائیاں تیز کرنے کا منصوبہ غلط اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں انسانی صورت حال پہلے تباہ کن ہے، اس میں فوری بہتری کی ضرورت ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ غزہ فلسطینیوں کا ہے ڈچ وزیر خارجہ نے متنبہ کیا کہ کارروائیاں تیز کرنے کا فیصلہ یرغمالوں کی واپسی کیلئے بھی کارآمد ثابت نہیں ہوگا۔ اسپین، اسکاٹ لینڈ اور دیگر نے مذمت کی اسپین کے وزیر خارجہ جوز مینوئل البیرس نے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے پر فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہم غزہ میں فوجی کارروائی میں تیزی کی پوری شدت سے مخالفت کرتے ہیں۔

اسرائیل کا غزہ پر فوجی قبضے کا منصوبہ فلسطینیوں کی نسل کشی کی نیت کو ظاہر کرتا ہے: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل کا غزہ پر فوجی قبضے کا منصوبہ فلسطینیوں کی نسل کشی کی نیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ہم اسرائیل کے غزہ پر فوجی قبضے کے منصوبے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ یہ منصوبہ غزہ میں آبادی کی نقل مکانی کا باعث بنے گا۔ انہوں نے بین الاقوامی فوجداری عدالت اور بین الاقوامی عدالت انصاف پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے اسرائیل کے غزہ پر قبضے کے خطرے پر توجہ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ اور دنیا بھر کے ممالک کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے

اٹلی پارلیمنٹ: اپوزیشن نے فلسطینی پرچم کے رنگوں والا لباس پہن کر آواز بلند کی

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی کے اپوزیشن اتحاد میں شامل "فائیو اسٹار موومنٹ" (ایم ۵ ایس) نامی سیاسی پارٹی نے گزشتہ دن پارلیمنٹ کے اجلاس میں آزاد فلسطینی ریاست کیلئے آواز بلند کی۔ اس جماعت کے ممبران پارلیمنٹ میں فلسطینی پرچم کے رنگوں والے لباس (سبز، سفید، سیاہ اور سرخ) پہن کر آئے تھے۔ ایم ۵ ایس کے پارلیمانی ممبر ریکارڈو ریکارڈی نے کہا کہ "ہمیں معلوم تھا کہ پارلیمنٹ میں فلسطینی پرچم لانے نہیں دیا جائے گا، یا، اسے نکال دیا جائے گا اس لئے ہم نے فلسطینی پرچم کے رنگوں والا لباس پہنا۔" پارلیمنٹ میں اپنے شاندار خطاب میں ریکارڈو نے کہا کہ "یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ جب پوری دنیا فلسطین کو تسلیم کررہی ہے تو اٹلی کیوں نہیں؟" یہ جملہ ختم ہوتے ہی ان کی پارٹی کے سارے ممبران اپنی نشستوں سے اٹھ جاتے ہیں، پھر ریکارڈو کہتے ہیں کہ "ہم نے پارلیمنٹ میں فلسطینی پرچم اس لئے نہیں لایا کہ اسے ہم سے چھین لیا جاتا۔ آج یہ پرچم ہمارے جسم پر ہے۔ اب یہ فلسطینی پرچم کے رنگ نہیں رہ گئے ہیں بلکہ انسانیت کی نشاندہی کرنے والے رنگ بن گئے ہیں۔ یہ رنگ ہر اس شخص کیلئے ہیں جو انسانیت کیلئے لڑ رہا ہے۔" اس جملے پر ریکارڈو کو چھوڑ کر تمام ممبران اپنی نشستوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں ریکارڈو اٹلی کی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "آپ (برسر اقتدار) انسانیت کا ساتھ نہ دینے کے مجرم ہیں۔ آپ اپنی آنکھوں سے مظالم دیکھ رہے ہیں مگر نظریں پھیر کر ظالم کی حمایت کر رہے ہیں۔ آپ اپنی خاموشی سے ظلم کو ہوا دے رہے ہو۔ نیتن یاہو کے خون سے رنگے ہاتھوں کے مجرم بھی آپ ہیں۔ آپ معاشی اور سیاسی طور پر اس کا ساتھ دے رہے ہیں جو اس صدی کی سب سے بڑی تباہی کر رہا ہے۔ آپ انسان ہوکر بھی انسان نہ ہونے کے مجرم ہیں، اور ہمیشہ رہیں گے۔ آپ بحث کریں گے کہ یہ نسل کشی ہے یا نہیں مگر پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ غزہ کی صورتحال کس قدر خوفناک ہوچکی ہے۔ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے بیان کرنے کیلئے اب الفاظ ہی نہیں رہ گئے ہیں۔ اس تباہی کو بیان کرنے کیلئے ذخیرہ الفاظ بھی ساتھ نہیں دے رہا ہے۔" اس درمیان وہ آبدیدہ ہوگئے اور کہنے لگا،

لبنان نے اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کیلئے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی امریکی تجویز منظور کرلی

نئی دہلی (ایم این این): لبنان نے اسرائیل کے ساتھ دشمنی ختم کرنے اور جنوبی سرحد پر استحکام بحال کرنے کیلئے امریکہ کی جانب سے پیش کردہ منصوبے کو باضابطہ طور پر منظوری دے دی ہے۔ جمعرات کو کابینی اجلاس کے بعد وزیر اطلاعات پال مورکوس نے تصدیق کی کہ لبنان نے امریکی نمائندے ٹام براک کے چار مرحلوں پر مشتمل منصوبے کی تمہید کو منظور کرلیا ہے جس میں مستقل جنگ بندی اور حزب اللہ سمیت تمام مسلح گروپس کو غیر مسلح کرنے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ بعدازاں ایک پریس کانفرنس کے دوران مورکوس نے کہا کہ "ہم نے حزب اللہ سمیت پورے لبنانی علاقے میں مسلح گروپس کی موجودگی کو ختم کرنے اور لبنانی فوج کو سرحدی علاقوں میں تعینات کرنے کی منظوری دے دی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس فیصلے کا مقصد "استحکام بحال کرنا، ریاست کی اتھارٹی کو برقرار رکھنا اور تعمیر نو کی کوششوں کا آغاز کرنا ہے۔" امریکی منصوبے کے تحت لبنان کو ۱۳ دسمبر ۵۲۰۲ء تک غیر ریاستی عناصر کو مکمل طور پر غیر مسلح کرنا ہوگا۔ دوسرے مرحلے میں ۰۶ دنوں کے اندر ابتدائی عمل درآمد شامل ہے جس کے بعد اسرائیلی انخلاء اور قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آئے گا۔ تعمیر نو کی کوششیں اور مزید غیر مسلح کاری تیسرے اور چوتھے مرحلے میں جاری رہے گی۔ حکومتی منظوری کے باوجود، حزب اللہ نے اس تجویز کو سختی سے مسترد کردیا اور خبردار کیا کہ اس سے ملک میں عدم استحکام پھیل سکتا ہے۔

اسرائیل کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ:

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس کا اظہار تشویش

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کا غزہ پر فوجی قبضے کے منصوبے پر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انتونیو گوتیرس کی ترجمان نے کہا ہے کہ انتونیو گوتیرس غزہ پر قبضے کے اسرائیلی فیصلے سے سخت پریشان ہیں۔ اس معاملے پر انتونیو گوتیرس کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے فلسطینیوں کی تباہ حالی میں خطرناک حد تک اضافہ ہوجائے گا۔ انتونیو گوتیرس کی جانب سے اسرائیل سے عالمی قوانین کے تحت ذمے داریاں پوری کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کے بعد جمعہ کو بھی دن بھر غزہ میں فلسطینیوں کا قتل عام جاری رہا۔ اسرائیل کی تازہ بمباری سے امداد کے منتظر 11 فلسطینیوں سمیت 36 فلسطینی شہید ہوئے۔ بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد 201 ہوگئی ہے۔

جنگ کی آڑ میں غزہ میں منافع خوری اور کالا بازاری کون اور کیوں کر رہا ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): ۱۷ جولائی کو میں وسطی غزہ کے النصیرات کیمپ کے ایک بازار میں کھانے کا سستا سامان تلاش کررہی تھی۔ تبھی میں نے دیکھا چند دکانوں کے سامنے بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ لوگ اس بات پر غصہ میں تھے کہ دکاندار اشیاء ناقابل یقین داموں میں فروخت کررہے تھے، بیشتر کا دعویٰ تھا کہ جو چیزیں فروخت کی جارہی ہیں وہ امدادی قافلوں سے لوٹی گئی ہیں۔ دو ہفتے بعد میں اسی بازار میں پھر گئی اور یہاں ایک بار پھر احتجاج دیکھا۔ مشتعل افراد نعرے لگا رہے تھے: "تم چور ہو!" کچھ تو دکانداروں کو گالیاں بھی دے رہے تھے۔ اس وقت غزہ میں یہ افسوسناک صورتحال ہے کہ لالچی دکاندار بیرحمی سے قحط کا فائدہ اٹھا رہے ہیں، وہ امدادی سامان ایسے بیچ رہے ہیں جیسے کوئی نایاب اور قیمتی چیز ہو، حالانکہ یہ مفت تقسیم ہونے والی اشیاء ہیں۔ لالچ اور استحصال اب حد سے بڑھ گیا ہے، اور لوگ اب خود ہی اس کے خلاف اقدامات کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پورے غزہ میں قیمتوں میں من مانے اضافے کے خلاف احتجاج اور مظاہرے ہو رہے ہیں۔ بعض مقامات پر تو لوگ اتنے بپھر گئے کہ انہوں نے دکانیں زبردستی بند کروادیں۔ درحقیقت اشیائے ضروریہ کی قیمتیں ناقابل یقین حد تک بڑھ گئی ہیں، جو کسی طور پر 'ڈیمانڈ اینڈ سپلائی (رسد وطلب) کے اصولوں' کے مطابق نہیں ہے۔ عوام یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ جب ان کی قوت خرید نہ ہونے کے برابر ہے، تو اشیاء اتنی مہنگی کیوں ہیں۔ میں نے بازار میں اشیاء کی جو قیمتیں دیکھیں وہ ہوش اُڑا دینے والی ہیں: ایک کلو آٹا ۰۴ شیکل (۲۱ ڈالر)، ایک کلو چاول ۰۶ شیکل (۸۱ ڈالر)، ایک کلو دال ۰۴ شیکل (۲۱ ڈالر)، ایک کلو چینی ۰۵۲ شیکل (۳۷ ڈالر)، ایک لیٹر خوردنی تیل ۰۰۲ شیکل (۸۵ ڈالر)۔ مارچ میں جب سے اسرائیل نے غزہ کی مکمل ناکہ بندی کی ہے، اقوام متحدہ کے ذریعے معمول کے مطابق ہونے والی امداد کی تقسیم — جو کسی بھی جنگ زدہ علاقے میں بلا رکاوٹ جاری رہنی چاہئے — بند ہو چکی ہے۔ عالمی تنقید سے بچنے کے لئے اسرائیل نے نام نہاد انسانی ہمدردی پر مبنی مراکز قائم کیے، جہاں سے امداد تقسیم کی جانی تھی۔ لیکن یہ مراکز 'قتل گاہ' ثابت ہوئے ہیں، جو بھوکے پیاسے لوگ امداد لینے آتے ہیں ان پر گولیاں چلائی جاتی ہیں، اور ہزاروں افراد شہید یا زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، اسرائیلی حکومت نے محدود تعداد میں امدادی ٹرکوں کو داخلے کی اجازت دینا شروع کی،

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد تیلی ولد علی محمد تیلی ساکنہ موضع نواری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محسن شبیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نواری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود محسن شبیر مورخہ 06/02/2016 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب سادیہ نذیر دختر نذیر احمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلہ خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلہ کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں موجود ہے۔ سائلہ بدستور موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں رہائش پذیر اور سائلہ طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتی ہے اور اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

ترکی وشام کے زلزلہ میں بھی ہارپ ٹیکنالوجی کی بازگشت

تحریر۔۔۔ڈاکٹر آصف چنڑ

امریکن جیولوجیکل سوسائٹی اور ترک ڈیزاسٹر اینڈ ایمرجنسی مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایف اے ڈی) کے مطابق زلزلے کا مرکز علاقے کے جنوب وسطی حصے میں پایا گیا۔ اس زلزلے سے ترکی کے دس شہر بری طرح متاثر ہوئے ہیں، جس پر ترکی کے صدر رجب طیب اردوان نے 7 روزہ سوگ کا اعلان کیا اور ساتھ ہی 3 ماہ کے لیے قومی ایمرجنسی کا نفاذ کیا گیا۔

اس شدید نوعیت کے زلزلے نے **1700** سے زائد عمارتوں کو مکمل طور پر مسمار کر دیا۔ اس بڑے جھٹکے کے بعد **9** گھنٹوں کے بعد **7.5** شدت کا ایک اور جھٹکا لگا جس کے نتیجے میں مزید نقصان ہوا اور نامکمل طور پر تباہ شدہ عمارتیں موم کی طرح منہدم ہوگئیں۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق یہ تاریخ کے بدترین زلزلوں میں سے ایک ہے، جس میں اب تک **59** ہزار سے زائد افراد ہلاک اور ایک لاکھ **35** ہزار سے زائد زخمی جبکہ کئی ملین افراد بے گھر ہوئے۔ زلزلے کے درمیان ہی ایک بار پھر ایک سازشی تھیوری کی بازگشت سنائی دی گئی کہ زلزلے کے پیچھے امریکی ایجاد کردہ جدید و انوکھی ہارپ (**HAARP**) ٹیکنالوجی ہے۔

ہارپ (**HAARP**) سے مراد ہائپر ایکٹو ایکوسٹک ریسرچ پروگرام ہے جو امریکہ کی ریاست الاسکا میں **1993**ء میں امریکی فضائیہ، بحریہ اور متعلقہ ایجنسیوں کی مالی اعانت سے شروع کیا گیا تھا۔ اسے بہتر مواصلات، نیوی گیشن اور سکیورٹی مقاصد کے لیے لانچ کیا گیا تھا۔

اس کے علاوہ دشمن کی نقل وحرکت پر نظر رکھنا اس کے مقاصد میں شامل تھے۔ یہ پروگرام **2014**ء میں مکمل ہوا اور بعد میں **2015**ء میں اسے الاسکا یونیورسٹی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ہارپ ٹیکنالوجی کی برقی مقناطیسی لہروں کو مقامی موسم اور آب وہوا کی تبدیلیوں کو لانے کے لئے دنیا کے کسی بھی ملک کے آئنواسفیئر یا کرہ ارض کے اردگرد ایک غلاف **Ionosphere** پر مرکوز کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ ان لہروں کو فضا یعنی آئنواسفیئر سے واپس منعکس کرکے زمین کی گہری ٹیکٹونک پلیٹوں میں داخل کیا جا سکتا ہے، جو ان میں ارتعاش کا باعث بنتی ہیں اور اس طرح بڑے پیمانے پر زلزلے اور سمندروں میں سونامی کا سبب بنتے ہیں جیسا کہ ترکی میں آنے والے موجودہ شدید زلزلے کے بارے میں قیاس آرائیاں ہورہی ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ ہارپ ٹیکنالوجی ممکنہ طور پر زمینی توازن میں خلل ڈال سکتی ہے، زمین کے برقی مقناطیسی میدان خاص طور پر بیرونی آئنوسفیئر کی پرت میں آئنیز کی سرگرمیوں میں اضافہ کرتی ہے اور یہاں تک کہ اس میں سوراخ کا سبب بن سکتی ہے، لہذا یہ بیک وقت اوزون کی کمی جیسی خطرناک صورت حال سے بھی زیادہ مہلک ثابت ہوسکتی ہے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر سونامی، سیلاب، زلزلے، خشک سالی اور شدید موسمی حالات وغیرہ پیدا ہوسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کی برقی مقناطیسی لہریں کسی بھی علاقے میں تعینات فوجی دستوں کے دماغ کو متاثر کرتی ہیں جس سے ذہنی الجھن، کنفیوژن اور تناؤ پیدا ہوتے ہیں اور وہ بروقت، درست اور مناسب فیصلے کرنے کی صلاحیت سے قاصر ہو جاتے ہیں۔

ایک اور منفی اثر پرندوں اور جانوروں کے بایوسینسرز پر ہے جو خاص طور پر ان کی حرکات وسکنات کو درست سمت میں رکھتے ہیں، بھی متاثر کرتے ہیں اور ان کی حیات بھی اس سے متاثر ہوتی ہے۔

ترکی میں اس غیر معمولی زلزلے کے بارے میں قیاس آرائیاں تقویت پکڑتی جا رہی ہیں کہ اسے قدرتی آفت کے بجائے ایک سوچی سمجھی انسانی یا تکنیکی آفت اور دہشت گردی قرار دیا جائے کیونکہ بہت سے سائنسدان اس پر گہری تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔

خاص کر ترکی میں بہت سے لوگوں نے زلزلے سے پہلے آسمان پر بجلی کی ایک واضح جھلک دیکھی ہے جس کی کچھ ویڈیوز بھی وائرل ہوئی ہیں۔

زلزلے کے اوقات کار اور ملک و خطے کی جغرافیائی سیاسی صورتحال کی وجہ سے بھی شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں کیونکہ ہالینڈ کے کچھ تھنک ٹینکس **3** فروری **2023** سے خطے میں ان بڑے واقعات کی پیش گوئی کر رہے تھے اور ان کے مطابق اگلے مرحلے میں چین، پاکستان، ایران، افغانستان، نیپال بھی ان زلزلوں سے متاثر ہوسکتے ہیں اور یہ ایک پریشان کن معاملہ ہے لہذا انہیں ہر طرح سے تیار رہنے کی تنبیہ کی جاتی ہے۔

اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ مذکورہ زلزلے نے خطے کے دیگر ممالک شام، اردن، لبنان، قبرص کو متاثر کیا جیسے کہ زلزلے عام طور پر ایک خطے کے کئی ہمسایہ ممالک پر اثر انداز ہوتے ہیں لیکن حیران کن طور پر اس نے اسرائیل کی سرحدوں کو نہیں چھوا اور اسرائیل اس کی زد سے کیوں مکمل طور پر محفوظ رہا ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔

علاوہ ازیں روس اور یوکرین کے درمیان تقریبا ایک سال سے جاری جنگ کے باوجود دنیا کی جانب سے مذمت اور روس پر پابندیاں عائد نہیں ہور ہیں اور امریکہ نے نیٹو کی سرپرستی کرتے ہوئے خطے میں اپنی بالادستی اور گرفت برقرار رکھی ہوئی ہے اور مبصرین کے مطابق امریکہ نے اس موجودگی کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے اور وہ اسے اس زلزلے وتباہی کا براہ راست ذمہ دار قرار دیا جار ہا ہے کیونکہ ہارپ ٹیکنالوجی اس کی پاس ہے اور قریب سے اس کا استعمال زیادہ آسان اور موثر ہے۔

ساتھ ہی یہ روس کے لیے بھی ایک اشارہ یا وارنگ بھی ہوسکتی ہے۔ اہم بات یہ بھی ہے کہ ترکی ان چند مسلم ممالک میں شامل ہے جو مسلم اتحاد کے حامی ہیں اور طیب اردوان دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی آواز ہے۔

ان کا امریکہ مخالف اور مسلم نواز نظریہ بالکل واضح ہے اور امریکہ اور مغرب اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں۔ جو امریکہ اور یورپ کو ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ مزید برآں ترکی میں اگلے عام انتخابات مقررہ وقت سے ایک ماہ قبل **14** مئی **2023**ء کو ہونے والے ہیں اور طیب اردوان کا گزشتہ دو دہائیوں سے ملک میں مضبوط سیاسی کردار رہا ہے اور وہ ایک بار پھر صدر منتخب ہوسکتے ہیں۔

لہٰذا یہ ترکی میں حکومت کی تبدیلی پر اثر انداز ہونے کا صحیح وقت ہو سکتا ہے کیونکہ امریکہ کو دنیا میں سماجی، اقتصادی اور سیاسی جوڑ توڑ کے ذریعے حکومتوں کو گرانے کے لیے مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے لیکن اس بار اس پر مشتبہ ہارپ ٹیکنالوجی کے ذریعے ترک سیاست پر اثر انداز ہونے کا الزام لگایا جا رہا ہے۔

مزید برآں ایک غیر مستحکم ترکی، کمزور مسلم اتحاد کی حامی نئی قیادت ان طاغوتی سامراجی اور استحصالی قوتوں کے وسیع تر مفاد میں ہوسکتا ہے۔ ایک اور خاص بات جو اس زلزلے کی قیاس آرائیوں سے جڑی ہے کہ زلزلے کے دوران امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے سفارت کار اس خطے میں موجود نہیں تھے اور نہ ہی کوئی سفارت کار اس میں متاثر ہوا ہے۔

ایک تکنیکی نکتہ بھی قابل توجہ ہے کہ زلزلوں کے آفٹر شاکس صرف انہی فالٹ زون میں آتے ہیں جن فالٹ زونز میں پہلا زلزلہ آتا ہے لیکن حیرت انگیز طور پر تمام آفٹر شاکس خطے کے نئے فالٹ زونز میں آئے جو تکنیکی بنیادوں پر ممکن نہیں ہوسکتے اور اس زلزلہ کو متنازع بناتے ہیں۔

یہ بات بھی بڑی تشویش کے ساتھ نوٹ کی گئی ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران دنیا بھر میں تمام قدرتی آفات شدت اور مدت کے لحاظ سے بڑھ رہی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ قدرتی طور پر نہیں بلکہ موسم اور آب و ہوا کے کنٹرول یا تبدیلی کے ذریعہ رونما ہو رہی ہیں، مثال کے طور پر **2010**ء میں ہیٹی کا زلزلہ، چلی کا زلزلہ اور سونامی، **2011**ء میں جاپان کا زلزلہ اور سونامی، **2006**ء میں فلپائن میں بڑے پیمانے پر سونامی، **2010**ء اور **2023**ء میں پاکستان میں آنے والے سیلاب بھی مشکوک اور متنازع ہو چکے ہیں۔

اس حوالے سے ایران کے سابق وزیر اعظم محمود احمدی اور وینزویلا کے صدر ہوگوشاویز نے پہلے ہی واضح طور پر ان آفات اور مستقبل میں سنگین نتائج کے لئے ہارپ ٹیکنالوجی کو مورد الزام ٹھہرایا تھا۔

اس کے علاوہ یہ زلزلہ مستقبل میں کسی بھی ملک یا خطے کے خلاف ممکنہ طور پر بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والی ہارپ ٹیکنالوجی کا ایک تازہ عملی مظاہرہ، نمونہ یا نیٹ پریکٹس ہوسکتی ہے بلکہ چین، ایران، پاکستان، افغانستان وغیرہ کے لئے ایک پوشیدہ لیکن خود وضاحتی پیغام اور آنکھیں کھولنے یا بیدار ہونے والا والا بھی ہے۔

دنیا کو ان مشترکہ واقعات کی گہری جانچ و تحقیق کی اشد ضرورت ہے۔ ابھی ترکیہ اور شام میں آنے والے بدترین زلزلے کی تباہی کو چند ہفتے ہی گزرے تھے کہ **21** مارچ **2023**ء کو پاکستان اور افغانستان میں ریکٹر سکیل پر **6.8** کی شدت کا زلزلہ آیا جس سے تقریباً **38** افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے اس کے ساتھ ساتھ تقریبا **100** سے زیادہ عمارتوں کو نقصان پہنچا۔

امریکن جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کا مرکز افغانستان کے قصبے جرم سے **40** کلومیٹر جنوب مشرق میں پاکستان اور تاجکستان کی سرحدوں کے قریب تھا۔ یورپین میڈی ٹرینین سیزمولوجیکل سنٹر کے مطابق زلزلے کو پاکستان، ازبکستان، تاجکستان، قازقستان، کرغستان، افغانستان، ترکمانستان اور چین کے تقریباً **285** ملین افراد نے ہزار کلومیٹر کے علاقوں تک محسوس کیا۔

اس زلزلے کے فوراً ہی بعد افغانستان کے علاقے کوہ ہندوکش کے مرکز سے ریکٹر سکیل کے مطابق **3.7** شدت کے آفٹر شاک محسوس کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلع سوات میں لینڈ سلائڈنگ کے واقعات بھی منظر عام پر آئے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ زلزلے پاکستان کے تقریباً تمام شہروں میں محسوس کیے گئے۔

زلزلے بنیادی طور پر زمین کے ارتعاش کا نام ہے جو کہ زمین کے اندر پائے جانے والی قدرتی پلیٹیوں کی اچانک غیر معمولی حرکات کی وجہ سے پیش آتے ہیں، زلزلے معمولی نوعیت سے لے کر شدید نوعیت کے ہوسکتے ہیں اور بعض اوقات اتنے خفیف ہوتے ہیں کہ عام آدمی کو اس کو پتہ ہی نہیں چلتا، زلزلے کی سٹڈی کو (**seismology**) سیزمالوجی کہتے ہیں اس سٹڈی میں زلزلے کی وجوہات شدت، دورانیہ اور اقسام وغیرہ کو جانچا جاتا ہے زلزلے کی شدت کو ریکٹر سکیل سے ناپا جاتا ہے جو چارلس فانسس ریکٹر (**Fancis Charles Riciter**) نامی شخص نے **1935** میں ایجاد کیا۔ اگر زلزلے کی شدت **5** یا **5** سے زیادہ ہو تو پھر زلزلہ تباہی پھیلا سکتا ہے۔

عام طور پر ایک بڑے زلزلے کے آنے سے پہلے چھوٹا زلزلہ آتا ہے جس کو **Shock Mini** منی شاک یا فارشاک کہتے ہیں اس کے بعد بڑا زلزلہ آتا ہے جو کہ بڑی تباہی پھیلاتا ہے اس کے بعد **Aftershock** آفٹر شاک کا زلزلہ آتا ہے جو کہ بڑے زلزلے کے بعد نمودار ہوتا ہے، آفٹر شاک اسی علاقے میں وقوع پذیر ہوتا ہے لیکن شدت میں بڑے زلزلے سے کم ہوتا ہے اور یہ زلزلے کے بعد زمین کے اندر پائے جانے والی پلیٹوں کی ری ایڈجسٹمنٹ کی صورت میں ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہارپ ٹیکنالوجی دنیا کے کسی بھی خطے کے موسم، آب و ہوا کو کنٹرول کرنے اور تبدیل کرنے کا ایک بہترین آلہ ہے جس سے ممالک کی سیاسی، سماجی، اقتصادی اور جغرافیائی جہت کو قابو کیا جاسکتا ہے لہذا یہ بڑے پیمانے پر تباہی کا زیادہ طاقتور ہتھیار (ڈبلیو ایم ڈی) ہوسکتا ہے۔ یہ ففتھ جنریشن اور سائبر وار فیئر سے زیادہ مہلک ہے، لہذا اس ایشو پر دنیا کو یک زبان ہونے کی ضرورت ہے۔

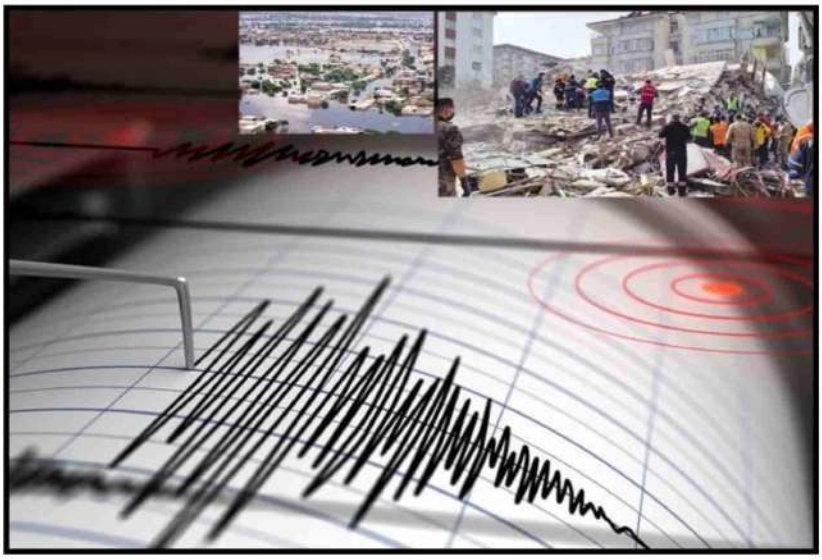

خوبصورتی جواب یہاں کے رہائشیوں کو خوفزدہ کر رہی ہے

عمروراز تنگیانہ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، گلگت

یہاں پہنچ کر پہلی ہی نظر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ زندگی گزارنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔ دور ہی سے آپ کو برف سے ڈھکی چوٹیاں دکھائی دینے لگتی ہیں اور اُن کے نیچے حدِ نگاہ تک سبزہ زار اور ان کے درمیان بل کھاتا اور اپنا رستہ بناتا دریاؤں کا پانی۔ میں گلگت بلتستان میں ضلع غذر میں ہوں اور یہ یٰسین کے علاقے میں درکوت کی وادی ہے۔ سفیدے کے درختوں کے درمیان چلتی کچی سڑک لکڑی کے ایک طویل معلق پل پار کرتی ہے تو ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے۔

میری ایک نظر دوران دو گلیشیئرز پر بھی ہے جو درکوت کی وادی کے بالکل اوپر پہاڑوں پر ایسے معلق نظر آتے ہیں جیسے ابھی پھسل کر نیچے آ جائیں گے۔ مجھے انھی گلیشیئرز کی طرف جانا ہے۔ پل پار کر کے گاڑی کی رفتار آہستہ ہو گئی اور اس نے چھوٹے بڑے پتھروں پر اچھلنا شروع کر دیا۔ یہاں سے کچھ ہی دن پہلے سیلاب ہو کر گزرا ہے اور یہ پتھر سیلابی پانی ہی اپنے ساتھ لایا تھا۔ پتھروں سے نکل کر دوبارہ ہم ایک کچی سڑک پر واپس آئے جو بلندی کی طرف جا رہی ہے۔ بائیں جانب کچھ مکانوں کے کھنڈر کھڑے ہیں اور دائیں جانب اونچائی پر ایک خیمہ لگا ہے۔

خیمے کے ساتھ ہی ایک آدھ بنا چھوٹا سا مکان کا ڈھانچہ کھڑا ہے جس پر دو مزدور کام کر رہے ہیں۔ میں رُک گیا اور یہاں میری ملاقات اشرف خان سے ہوئی۔ ان کی عمر **58** برس ہے اور انھوں نے روایتی گلگتی ٹوپی پہن رکھی ہے۔ یہ ٹوٹا ہوا مکان انھی کا ہے جو سیلاب کی زد میں آ گیا تھا۔

اب وہ قدرے اونچائی پر دو کمرے بنا رہے ہیں جو انھیں آئندہ سردیوں سے پہلے مکمل کرنے ہیں ورنہ خیمے میں درکوت کی شدید سردی کو برداشت کرنا مشکل ہو جائے گا۔ ان کے خیمے کے پاس کھڑے ہو کر نیچے درکوت کی پوری وادی نظر آتی ہے۔ سڑک کے ساتھ ان کے مکان سے آگے وہ جگہ ہے جہاں سے حالیہ سیلاب کا پانی گزرا۔

یہ پانی اس مرتبہ اس حفاظتی دیوار کو توڑ کر اس طرف آیا تھا جو اس جگہ آبادی کو سیلاب سے بچانے کے لیے ایک غیر سرکاری تنظیم نے کچھ عرصہ قبل بنائی تھی۔

وہاں سے آگے ایک چٹیل میدان نظر آ رہا ہے جو ایک بڑے رقبے پر پھیلا ہے۔ اس میں پرانے سیلابوں کا ملبہ دکھائی دیتا ہے جس کے اندر سفیدے کے درخت دھنسے ہوئے ہیں۔ لیکن اس میدان کے پار سبزہ شروع ہوتا ہے جو دور پہاڑوں کے دامن تک چلا جاتا ہے۔ درمیان میں ایک چھوٹی سی آبادی بھی ہے۔ اس سے آگے وہ گلیشیئرز ہے جہاں مجھے جانا ہے۔

یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔ یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔ یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔

اس خوبصورت وادی سے کون جانا چاہے گا؟

اشرف خان کہتے ہیں کہ گذشتہ چند برسوں کے دوران درجنوں خاندان درکوت کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ 'پہلی مرتبہ سنہ **1978** میں یہاں بہت بڑا سیلاب آیا تھا۔ اس کے بعد بھی بہت سے لوگ یہاں سے گلگت کی طرف چلے گئے تھے کیونکہ ان کے گھر اور زمینیں ختم ہو گئی تھیں۔' اس کے بعد بھی کچھ سال چھوڑ کر کچھ برسوں میں لگاتار سیلاب آتے رہے اور لوگ درکوت سے ہجرت کرتے رہے لیکن اشرف خان بتاتے ہیں کہ سنہ **2010** میں اور اس کے بعد سے لگ بھگ ہر سال گرمیوں میں اوپر پہاڑوں سے آنے والے سیلاب درکوت کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔

ان میں درجنوں افراد پانیوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ کر جان سے گئے جبکہ کئی خاندانوں کا ذریعہ معاش اس وقت ختم ہو گیا جب سیلاب کے ملبے نے ان کی زمینوں کو ناقابلِ کاشت بنا دیا اور رہنے کے قابل نہیں چھوڑا۔ اپنے خیمے کے پاس کھڑے ہو کر نیچے وادی کی طرف اشارہ کر کے اشرف خان نے بتایا کہ 'پہلے اس سامنے والے حصے پر سیلاب آیا تو پھر لوگوں نے دوسری طرف اپنے گھر بنائے، وہ اگلے سال سیلاب میں چلے گئے۔ اس کے بعد لوگوں نے اور زیادہ آگے جا کر گھر بنائے، اس سے اگلے سال وہ بھی تباہ ہو گئے۔ اس کے بعد وہ یہ گاؤں ہی چھوڑ کر چلے گئے۔'

اشرف خان کہتے ہیں کہ کچھ لوگ جو یہاں اچھی خاصی زمین کے مالک تھے اب گلگت شہر میں جا کر محنت مزدوری کرنے پر بھی مجبور ہیں۔ 'اب یہاں کمانے کے ذرائع بہت محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر سال گرمیوں میں یہ بھی نہیں پتہ ہوتا کہ گھر بھی بچیں گے یا نہیں۔'

یہاں اتنے زیادہ سیلاب کیوں آتے ہیں؟

اس کا اشرف خان کے پاس کوئی مصدقہ جواب تو نہیں لیکن ان کو اتنا معلوم ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے گرمی زیادہ ہوتی جا رہی ہے اور پہاڑوں پر برف بھی کم پڑتی ہے۔ 'برف کم پڑتی ہے تو گلیشیئرز پگھلتے ہیں۔ برف ہو تو برف پگھلتی ہے گلیشیئرز نہیں پگھلتے۔' اشرف خان کو بس اتنا ہی پتا ہے۔ وہ سامنے نظر آنے والے دو گلیشیئرز میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے بتاتے ہیں اس گلیشیئر کا منھ یا سناوٹ پہلے بہت نیچے تک ہوا کرتا تھا۔ وہ پگھل کر ختم ہوتا اب کئی میٹر اوپر چلا گیا ہے۔ 'اس گلیشیئر کے نیچے ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ پہلے یہ بہت چھوٹی ہوتی تھی۔ ہم چھوٹے تھے تو گلیشیئر کے پانی کے ساتھ جو پھل نیچے جھیل میں آتے تھے وہ نکال کر کھاتے تھے۔'

لیکن اب یہ جھیل اتنی بڑی ہو چکی ہے کہ چند سال قبل اشرف خان کے چچا زاد بھائی اس میں گر کر ہلاک ہو گئے تھے۔ اشرف خان کہتے ہیں کہ ان کے پاس تو اتنے بھی وسائل نہیں کہ وہ درکوت سے ہجرت کر سکیں۔ انھیں یہ بھی علم نہیں کہ برف کیوں کم پڑ رہی ہے جس کی وجہ سے گلیشیئرز پگھلتے ہیں اور سیلاب آتے ہیں۔ اشرف خان نے مجھے وہ راستہ سمجھایا جو مجھے اس جھیل اور اس کے اوپر گلیشیئرز تک لے جائے گا جو یہاں سے نظر آ رہے ہیں۔ مجھے وہاں پہنچنے میں پیدل چل کر لگ بھگ ایک گھنٹے کا وقت لگا۔

کیا صرف درکوت کے لوگوں کا مستقبل خطرے میں ہے؟

میں جھیل کے بالکل اوپر کھڑا ہوں۔ سامنے واضح طور پر نظر آ رہا ہے کہ یہاں دو گلیشیئرز تھے جو کبھی نیچے آ کر آپس میں مل جاتے ہوں گے لیکن اب بہت پیچھے جا چکے ہیں۔ ایک گلیشیئر کے پانی نے نیچے جھیل بنا رکھی ہے۔ گرمیوں اور برسات کے موسم میں یہ جھیل انتہائی تیزی سے بھر جاتی ہو گی اور اس سے سیلاب کے نکلنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ سیلاب کا یہی پانی نیچے وادی میں جا کر دو اطراف سے آنے والے مزید نالوں کے ساتھ مل کر ایک چھوٹے دریا کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور نیچے کے علاقوں کی طرف بڑھتا ہے۔ کئی میلوں کا سفر کرتے اسی طرح ایک چھوٹے دریا میں دوسرا ملتا جاتا ہے، وہ بڑا ہوتا جاتا ہے اور آخر کار یہ بڑا دریا نیچے جا کر گلگت شہر سے تھوڑا آگے دریائے سندھ میں شامل ہو جاتا ہے۔ ہندوکش، ہمالیہ اور قراقرم کی اس مغربی سمت کا تمام علاقہ دریائے سندھ کا کیچمنٹ ایریا ہے۔

یعنی اس پورے علاقے میں جتنے گلیشیئرز پگھلیں گے، گلیشیئر کے سیلاب آئیں گے، بارشیں ہوں گی، وہ سارا پانی دریائے سندھ میں جائے گا اور دریائے سندھ وہ پانی لے کر یہاں شمال سے پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب تک جاتا ہے۔ جتنا یہاں سیلاب کا پانی زیادہ ہو گا اتنا نیچے نقصان کا خطرہ بھی زیادہ ہو گا۔ اس لیے درکوت جیسے علاقوں میں ہونے والے سیلابوں کے حادثے صرف درکوت ہی کے لوگوں کے لیے پریشانی کا سبب نہیں ہیں۔

اشرف خان کو سمجھ نہ آنے والی چیز آخر ہے کیا؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی اسلام آباد میں گلوبل چینج امپیکٹ سٹڈیز سینٹر میں گلیشیولوجی کے ماہر ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکسان میں گذشتہ کئی سالوں سے گلیشیئرز بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ یعنی جو چیز اشرف خان کو سمجھ نہیں آ رہی وہ گلوبل وارمنگ یا کلائمیٹ چینج ہے۔ تو یہ ہے کیا؟ ڈاکٹر ضیا ہاشمی کہتے ہیں اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت گذشتہ ایک صدی کے دوران بہت بڑھ چکا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ایک درجے کا فرق بھی اتنا بڑا ہوتا ہے کہ وہ گلیشیئرز کے پگھلنے کی رفتار کو خاصی حد تک بڑھا دیتا ہے۔ ڈاکٹر ضیا ہاشمی اسلام آباد میں گلوبل چینج امپیکٹ سٹڈیز سینٹر میں گلیشیولوجی کے ماہر ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکسان میں گذشتہ کئی سالوں سے گلیشیئرز بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ یعنی جو چیز اشرف خان کو سمجھ نہیں آ رہی وہ گلوبل وارمنگ یا کلائمیٹ چینج ہے۔ تو یہ ہے کیا؟ ڈاکٹر ضیا ہاشمی کہتے ہیں اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت گذشتہ ایک صدی کے دوران بہت بڑھ چکا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ایک درجے کا فرق بھی اتنا بڑا ہوتا ہے کہ وہ گلیشیئرز کے پگھلنے کی رفتار کو خاصی حد تک بڑھا دیتا ہے۔

اور درجہ حرارت کے بڑھنے کے پیچھے انسان کا اپنا ہاتھ ہے۔ زیادہ فیکٹریاں، گاڑیاں اور ان میں ایندھن کا جلنا اور پھر آبادی کے لیے درختوں کا بڑے پیمانے پر کٹاؤ درجہ حرارت کے بڑھنے کا سبب سمجھا جا رہا ہے۔

یہ گلیشیئرز کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھاتے ہیں۔ 'گلوبل وارمنگ کی وجہ سے گرمی بڑھ رہی ہے اور گرمی میں گلیشیئرز کی نیچے کی تہیں پگھلتی ہیں۔ جب یہ لیئرز پگھلتی ہیں تو گلیشیئر میں حرکت ہوتی ہے۔ وہ اپنی جگہ چھوڑتا ہے۔ ایسے گلیشیئر کو سرجنگ گلیشیئر بھی کہا جاتا ہے۔ گلیشیئرز کی یہ حرکت گلیشیئرز کے سیلابوں یعنی گلاف کا سبب بھی بنتی ہے۔'

گلیشیئرز تیزی سے پگھلنے اور گلاف کی صورت میں جو سیلاب آتا ہے وہ فلیش فلڈ ہوتا ہے جو تیزی سے پہاڑوں میں آباد لوگوں کو نشانہ بناتا ہے۔ اسی طرح کا ایک گلاف یا گلیشیئر کا سیلاب سنہ **2022** میں ہنزہ کے علاقے حسن آباد میں بھی آیا تھا۔ یہ سیلاب اوپر شیشپر وادی میں موجود کئی کلومیٹر طویل شیشپر گلیشیئر میں سے نکلا تھا۔ درکوت سے نکل کر میں نے اسی طرف کا رخ کیا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ گلاف ہے کیا چیز اور یہاں پہاڑوں میں رہنے والے لوگ اس سے اتنا خوفزدہ کیوں ہیں۔ حسن آباد پہنچ کر میں نے دیکھا کہ یہاں جو بہت بڑا اور مضبوط پل ہوا کرتا تھا وہ شیشپر کے سیلاب نے توڑ دیا تھا۔ پانی اتنا زیادہ اور اتنی رفتار سے آیا تھا۔ یہ پل پاکستان کے باقی علاقوں کو ہنزہ اور اوپر چین کے ساتھ ملاتا تھا۔

گلیشیئر کا سیلاب خطرناک کیوں ہے؟

یہاں میری ملاقات طارق جمیل سے ہوئی۔ وہ سماجی کارکن ہیں اور کئی سالوں سے گلاف جیسے مسائل پر کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ شیشپر گلیشیئر نے اوپر وادی میں بنیادی طور پر ایک دوسرے گلیشیئر کے پانی کو روک رکھا ہے۔ گرمیوں میں وہاں پانی زیادہ تیزی سے آتا ہے اور ایک جھیل بن جاتی ہے۔ جب وہ جھیل پھٹتی ہے تو سیلاب آتا ہے۔

ہم نے اس مقام تک جانے کا فیصلہ کیا۔ تقریباً تین گھنٹے تک ہمیں شیشپر گلیشیئر کے اوپر چلنا پڑا۔ وہ مقام جہاں جھیل موجود تھی میں بالکل اس کے اوپر کھڑا ہوں۔ دور مغرب کی جانب ایک اور گلیشیئر ہے، جس کا پانی نکل کر شیشپر کی طرف آ رہا ہے۔ لیکن اس پانی کے نیچے جانے کے لیے کئی فٹ اونچے برف کے کالے رنگ کے پہاڑ کے نیچے سے ایک چھوٹا سا راستہ ہے۔ یہی راستہ جب بند ہوا تھا اور گرمیوں میں ساتھ والے گلیشیئر کی طرف سے پانی کی آمد زیادہ ہو گئی تھی تو اس جگہ جھیل بن گئی تھی۔ طارق جمیل نے مجھے بتایا کہ 'جھیل کی سطح کئی مکعب فٹ بلند تھی۔ اور جب وہ خالی ہوئی تو لگ بھگ **70** گھنٹے میں ساری خالی ہو گئی۔'

'پہلے اس جھیل کو خالی ہونے میں وقت زیادہ لگتا تھا اس مرتبہ یہ جلدی خالی ہوئی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گلیشیئر زیادہ پگھلنے کی وجہ سے اس کا منھ بڑا ہو گیا تھا اور پانی کو زیادہ راستہ ملا اور اسی وجہ سے نیچے اس سیلاب نے بہت زیادہ تباہی مچاہی۔ حسن آباد کا پل بھی اسی وجہ سے گر گیا۔'

گلیشیالوجی کے ماہر ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھتے کہتے ہیں کہ شیشپر بھی سرجنگ گلیشیئر ہے۔ 'حرکت ہی کی وجہ سے شیشپر نے نیچے آ کر ساتھ والے دوسرے گلیشیئر کے پانی کا راستہ روکا جس کی وجہ سے جھیل بنی اور پھر اس کے پھٹنے کی وجہ سے گلاف ہوا یعنی گلیشیئر کا سیلاب آیا۔'

گلوبل درجہ حرارت بڑھانے میں پاکستان کا کتنا ہاتھ ہے؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ یعنی کرہ ارض یا زمین کے درجہ حرارت کے بڑھنے میں پاکستان کا حصہ بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہے لیکن پاکستان ان پانچ ممالک میں شامل ہے جو گلوبل وارمنگ یا کلائمیٹ چینج (موسمیاتی تبدیلی) سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ 'یہ زیادہ تر ترقی یافتہ ممالک کی وجہ سے ہوا ہے جہاں ایندھن کے جلانے کی شرح بہت زیادہ ہے اور اس سے بننے والی نقصان وہ کاربن کرہ ارض کو گرما رہی ہے۔' یہاں سوال یہ ہے کہ اگر پاکستان کا گلوبل وارمنگ میں کوئی زیادہ ہاتھ نہیں ہے تو اس کو روکنے میں بھی اس کا حصہ کوئی بہت بڑا نہیں ہو سکتا جس سے وہ خود پر ہونے والے منفی اثرات کو بھی روک سکے۔

تو پھر پاکستان کیا کرے؟

ماہرین کہتے ہیں کہ پاکستان کے لیے ممکن یہ ہے کہ وہ 'اڈیپٹ' کر سکتا ہے یعنی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے ہونے والے نقصان سے بچاؤ کے اقدامات کر سکتا ہے۔ اور اس کے لیے پاکستان کے پاس کافی وقت تھا۔ سنہ **2010** میں سیلاب اور اس کے بعد کئی دوسری قدرتی آفات اس کو خبردار کر چکی تھیں۔ سنہ **2022** کے سیلاب نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا پاکستان نے تمام سالوں میں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے بچنے کی تیاری کی ہے۔ اس سیلاب نے پاکستان میں جو نقصان کیا، کیا بہتر حفاظتی اقدامات اور مینیجمنٹ سے اس نقصان سے بچا جا سکتا تھا؟

کہانیوں کی اس سیریز میں اسی سوال کو لے کر میں پاکستان کے ان شمالی علاقوں سے نیچے جنوب کی طرف دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ سفر کر رہا ہوں اور یہ دیکھ رہا ہوں کہ سنہ **2022** کے سیلاب کی تباہی کے پیچھے زیادہ ہاتھ کس کا تھا، موسمیاتی تبدیلی کا یا پھر حکومتی بدانتظامی کا۔ کیا یہاں سے دریائے سندھ میں پانی زیادہ گیا یا پانی کو منظم طریقے سے سنبھالنے کے انتظامات موجود نہیں تھے۔ میرا اگلا پڑاؤ صوبہ خیبر پختونخوا ہو گا جہاں فلیش فلڈز نے بہت زیادہ تباہی مچائی۔

وطن سرینگر

مہنگائی کا ہر طرف دور دورہ

عام انسان جائے تو کہاں جائے؟

معاشی بدحالی اور بے روزگاری کے نتیجہ میں اس وقت وادی کے اندر عوام کی اکثریت ایک عجیب اضطرابی کیفیت کی شکار ہے اور اس دوران عام ضرورت کی چیزوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں جس کے نتیجہ میں غریب تو غریب صاحبِ ثروت افراد بھی مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ حالیہ ایام میں بھارت کی مختلف ریاستوں میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے نتیجہ میں فصلیں بری طرح سے متاثر ہوئی ہیں اور اس کے نتیجہ میں ٹماٹر دو سو روپے فی کلو جبکہ باقی سبزیوں کی قیمتیں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں۔ باہری ریاستوں میں آنے والے سیلاب کا براہِ راست اثر وادی میں سبزیوں اور دیگر اشیائے خورد و نوش پر پڑا ہے اور یہاں عام ضرورت کی چیزوں کی قیمتیں سر چڑھ کر بول رہی ہیں۔ ہماری معیشت چونکہ زیادہ سے زیادہ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں پر دار و مدار کرتی ہے لہذاء ذرعی منظر نامے میں دگرگوں صورتحال کے نتیجہ میں یہاں کے عوام مالی طور کمزور ہو چکے ہیں۔ مہنگائی کا عالم یہ ہے کہ عام آدمی کے لئے دو وقت کی روٹی جٹا پانا بھی مشکل ہو رہا ہے جبکہ مزدور طبقہ انتہائی مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ روزمرہ کی چیزوں کی قیمتیں کمر توڑ حد تک بڑھ جانے سے محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے والے لوگوں کے لئے ایامِ زندگی مشکل سے مشکل تر ہوتے جا رہے ہیں۔ وادی کے اندر اگست کے مہینے سے ہی اصل میوہ سیزن شروع ہو جاتا ہے اور پچھلے سالوں کے دوران چونکہ سیب اور دیگر میوہ جات کی قیمت اچھی خاصی رہتی تھی لہذاء جوں جوں میوہ سیزن آگے بڑھ جاتا تھا اتنا ہی یہاں معیشت میں استحکام آنے لگتا تھا اور عام آدمی بھی دس روپے اضافی کما کر اپنی ضروریات بڑی آسانی کے ساتھ پورا کرنے کا اہل بن جاتا تھا۔ رواں برسیب کی صنعت کو اربوں روپے کا نقصان اُٹھانا پڑا۔ ابتدائے سیزن سے لے کر اب تک میوہ جات کی قیمتیں انتہائی نامعقول اور غیر مستحکم رہیں جس کے نتیجہ میں میوہ صنعت کے ساتھ بالواسطہ یا بلاواسطہ منسلک لوگوں کو مالی خسارہ جات جھیلنا پڑے۔ اس میں سب سے زیادہ مار کاشتکاروں کو کھانا پڑی کیونکہ سیب کی کاشت اور اس کی تیاری کے بعد اترائی سے لے کر منڈیوں تک پہنچانے میں آنے والے اخراجات میں کئی گنا اضافہ درج کیا گیا جبکہ سیب کی نرخیں تو تاریخ میں پہلی بار اس قدر کم رہی ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ کاشتکاروں اور تاجروں کے توسط سے وادی آنے والا پیسہ اب کافی کم ہو گیا اور اس وقت سماج کا ہر طبقہ پریشان حال ہے۔ مہنگائی کے بڑھتے ہوئے اثر اور پھر مزدور طبقہ کو کام نہ ملنے کے نتیجہ میں سماج کا ایک بڑا حصہ متاثر ہوا ہے اور موسمِ سرما کے دوران چونکہ وادی کے اندر مختلف وجوہات کی بنا پر مہنگائی کافی بڑھ جاتی ہے تو ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ آنے والی سردیوں کے سیزن میں یہاں لوگوں کو مالی اور معاشی اعتبار سے طرح طرح کے مسائل اور مشکلات سامنے رہیں گے اور عام انسان کے لئے ایامِ زندگی گزارنا مشکل ہو جائے گا۔ حکومت اگر اس بے چینی اور اضطرابی کیفیت کو کم کرنے کی طرف توجہ دے دیتی تو شائد اس سے صورتحال میں کسی حد تک بدلاؤ آ جاتا مگر سیب کی صنعت میں لوگوں کو آئے بھاری خسارہ جات کا واقعہ شاہد ہے کہ حکومت نے اس صورتحال کو قابو کرنے میں کسی بھی دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ سیب کی صنعت کے ساتھ ساتھ اس سے وابستہ آبادی کا ایک بڑا حصہ بھی متاثر ہو گیا اور اس وقت باغ مالکان سے لے کر دیگر ساز و سامان بیچنے والے تاجر بھی پریشان ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ یہاں کے باغ مالکان بلکہ میوہ صنعت کے ساتھ وابستہ آبادی کے لئے کسی راحتی پیکیج کا اعلان کرے تا کہ لوگوں کی مشکلات کو کسی حد تک کم کیا جا سکے۔

باقیات

101

تاریخی پیش رفت میں، ایک مال بردار ٹرین پہلی بار پنجاب کے روپ نگر سے وادی کشمیر میں اننت ناگ گڈز شیڈ تک کامیابی کے ساتھ پہنچی ہے، جس نے کشمیر کے علاقے کو قومی مال برداری کے نیٹ ورک سے جوڑنے میں ایک اہم سنگ میل کا نشان لگایا ہے۔ سیمنٹ لے جانے والی مال بردار ٹرین کی آمد، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو تیز کرنے اور کشمیر کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے تیار ہے۔ افتتاحی مال بردار ٹرین سیمنٹ کی BCN 21 ویگنوں سے لدی ہوئی تھی۔ تقریباً 600 کلومیٹر پر محیط یہ سفر آج 18 گھنٹے سے بھی کم وقت میں نئے کمیشن شدہ اننت ناگ گڈز شیڈ پر اختتام پذیر ہوا۔ یہ تقریب خاص طور پر اس سہولت کے لیے پہلی مرتبہ سیمنٹ کی لوڈنگ کی نشاندہی کرتی ہے، جو کشمیر کے علاقے میں لاجسٹک اور اقتصادی ترقی کے ایک نئے دور کی حمایت کے لیے اس کی تیاری پر زور دیتا ہے۔ اس ٹرین میں منتقل ہونے والے سیمنٹ کو وادی کشمیر میں سڑکوں، پلوں، پبلک انفراسٹرکچر اور رہائشی مکانات کی تعمیر سمیت اہم منصوبوں کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اس اہم سفر کے لیے رسد کو درستگی کے ساتھ انجام دیا گیا۔ ناردرن ریلوے کے ساتھ 7 اگست 2025 کو 2.14 بجے ایک انڈینٹ لگایا گیا تھا، جس میں ریک کی جگہ اگلے دن 9 بجکر 40 ہو رہی تھی، یعنی، 8 اگست 2025 کو 10:18 بجے لوڈنگ مکمل ہوگئی تھی، جس کے ساتھ ہی گجرات سے لی امیٹ سی جی اے سے ٹرین روانہ ہوئی تھی۔ روپ نگر، پنجاب 6.55 بجے۔ مال بردار ایک الیکٹرک WAG-9 لوکوموٹیو (لوکو نمبر TKD، 32177، ٹرپ 08/09 کے ذریعے لے جایا گیا، جو قومی ریلوے نیٹ ورک کی جدید صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ اس پہلی مال بردار ٹرین کی آمد صرف ایک لاجسٹک کامیابی نہیں ہے بلکہ ترقی اور انضمام کی ایک طاقتور علامت ہے، جس سے وادی کشمیر کو مزید منسلک اور خوشحال بنانے کی راہ ہموار ہوگی۔ ادھر کشمیر کے لوگوں نے اس اقدام کی بڑے پیمانے پر سراہنا کی ہے ادھر ممبر اسمبلی سمیت علاقے کے مختلف لوگوں نے پہلی ٹرین کا مختلف مقامات پر استقبال کیا ہے۔

102

دو فوجی جوان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ گزشتہ جمعہ کی شام شروع ہونے والے اس انکاؤنٹر کے دوران جمعہ کو رات کے وقت سیکورٹی اہلکاروں اور جنگل میں چھپے دہشت گردوں کے درمیان شدید تصادم ہوا، اور اسی بیچ ہفتہ کو یہ آپریشن نویں دن میں داخل ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ جمعہ اور سنیچر کی درمیانی رات، تصادم کے مقام سے شدید دھماکوں اور وقفے وقفے سے فائرنگ کی اطلاع ملی، کیونکہ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں مشتبہ مقامات کے گرد گھیرا تنگ کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ کولگام ضلع کے اکھال جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان جاری تصادم میں زخمی ہونے والے 2 فوجی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ حکام نے ہفتہ کو تصدیق کی کہ انکاؤنٹر ہفتہ کو نویں دن میں داخل ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے فوجی اہلکاروں کی شناخت لانس نائیک پریت پال سنگھ اور سپاہی ہرمندر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ فوج کی چنار کور نے ایکس پر ایک پوسٹ میں 2 فوجی جوانوں کے مارے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوستانی فوج نے بہادروں کی عظیم قربانی کو خراج تحسین پیش کیا اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ سوگوار خاندانوں کے ساتھ یکجہتی میں کھڑی ہے۔ پوسٹ میں چنار کور نے کہا کہ چنار کور بہادروں، لانس نائیک پریت پال سنگھ اور سپاہی ہرمندر سنگھ کی عظیم قربانی کو قوم کے لیے ڈیوٹی کے سلسلے میں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ ان کی ہمت اور لگن ہمیشہ کے لیے ہمیں متاثر کرتی رہے گی۔ چنار کور مزید کہا کہ ہندوستانی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتی ہے۔ آپریشن جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن کے آغاز سے اب تک اس آپریشن میں 11 سیکورٹی اہلکار زخمی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن ابھی جاری ہے، اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ انکاؤنٹر میں 2 دہشت گرد مارے گئے ہیں، جو یکم اگست کو جنوبی کشمیر کے ضلع اکھل کے جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس ان پٹ کے بعد سیکورٹی فورسز کی طرف سے محاصرے اور تلاشی آپریشن شروع کرنے کے بعد شروع ہوا تھا۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ جمعہ کو دونوں فریقوں کے درمیان ابتدائی فائرنگ کے تبادلے کے بعد، آپریشن رات کے لیے روک دیا گیا تھا، لیکن گھیرا مضبوط کر دیا گیا تھا، اور اضافی کمک علاقے میں بھیج دی گئی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈرون نگرانی اور اضافی کمک کو جنگل کے دشوار گزار علاقوں کا احاطہ کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کی توسیع کا دورانیہ متعدد دہشت گردوں کی موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے جو سخت مزاحمت کی پیشکش کر رہے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ آپریشن جاری ہے، کسی بھی فرار کو روکنے کے لیے اضافی دستے تعینات کیے گئے ہیں۔ فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کو بے اثر کرنے کی کوشش کے دوران علاقے کو سخت محاصرے میں رکھا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نلین پربھات اور فوج کے شمالی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما سمیت سینئر پولیس اور فوج کے افسران چوبیس گھنٹے آپریشن کی قریب سے نگرانی کر رہے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے ڈرونز اور ہیلی کاپٹروں کو جنگل کے علاقے میں دہشت گردوں کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کیا ہے۔ چھپے ہوئے الٹرا کو بے اثر کرنے میں پیرا کمانڈوز بھی سیکورٹی فورسز کی مدد کر رہے تھے۔

103

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ مودی حکومت کے تحت ہندوستان کی اندرونی اور بیرونی سلامتی نمایاں طور پر مضبوط ہوئی ہے۔ ماضی کی سیکورٹی خامیوں کا ذکر کرتے ہوئے شاہ نے کہا "پہلے، ملک میں بم دھماکے ہوتے تھے، اور دہشت گرد پاکستان فرار ہو جاتے تھے، لیکن مودی کی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد ہم نے اوڑی حملے کے بعد سرجیکل اسٹرائیک کی، پلوامہ حملے کے بعد ایک ہوائی حملہ کیا، اور پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور شروع کیا اور پاکستان کے اندر دہشت گردوں کو ختم کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں آپریشن سندور پر اعتراض کیا تھا، انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ نریندر مودی جی کی حکومت ہے، جو کسی کو ہندوستان کی سلامتی کو پامال کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ وزیر داخلہ سیتامڑھی میں ماتا جانکی کے لیے وقف ایک عظیم الشان مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لیے تھے، جسے تقریباً 890 کروڑ روپے کی لاگت سے 68 ایکڑ پر تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سیتامڑھی دہلی امرت بھارت ٹرین کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور بہار میں جاری ترقیاتی اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی ایک وسیع رینج کا خاکہ پیش کیا۔

104

۔اس موقعہ پر سیکرٹری آئی ٹی ڈاکٹر پیوش سنگلا نے اس سسٹم کے بے شمار فوائد بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سسٹم نہ صرف ماحول دوست ہے بلکہ خدمات کی تیز تر فراہمی اور فوری فیصلہ سازی کو یقینی بناتا ہے۔ اس طرح سسٹم میں جوابدہی اور شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ سیکرٹری موصوف نے رول آؤٹ عمل کے بارے میں بتایا کہ اسے چار مراحل میں انجام دیا جا رہا ہے۔ یہ ای میل اور وی پی این کی سہولیات کو فعال کرنے کے لئے ایمپلائی ماسٹر ڈیٹا (ای ایم ڈی) کے جمع کرنے کے ساتھ شروع ہوا، یہ کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے بعد سرکاری ای میل آئی ڈیز بنانے، صارفین کو نظام میں شامل کرنے اور این آئی سی نیٹ/وی پی این رسائی قائم کرنے کا کام کیا گیا تا کہ ریموٹ کنکٹوٹی یقینی ہو سکے۔ جائزہ کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا کہ اس منصوبے میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے کیوں کہ 20,517 صارفین کو آن بورڈ کیا گیا جو ہدف کا 95.28 فیصد ہے جبکہ 3,804 دفاتر کو بورڈ میں لایا گیا ہے جو 95.94 فیصد ہدف ہے۔ مجموعی طور پر 20,580 سرکاری ای میل آئی ڈیز بنائی گئی ہیں اور 11,375 وی پی این کنکشن قائم کئے گئے ہیں۔ میٹنگ میں مزید یہ بھی بتایا گیا کہ 20 اضلاع اور سول سیکرٹریٹ میں ہیلپ ڈیسک قائم ہو چکے ہیں اور اب تک 220 سے زائد تربیتی سیشن محکمہ جاتی سربراہان، ضلع ترقیاتی کمشنروں اور عملے کے لئے منعقد کئے گئے ہیں تا کہ ان کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور نچلی سطح کے ان انتظامی دفاتر میں نظام کی عمل آوری ہموار ہو۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ عمل آوری کی نگرانی کے لئے ایک کثیر سطحی ٹیم قائم کی گئی ہے، جس میں یوٹی، صوبائی اور ضلعی سطح پر ٹیمیں موجود ہیں۔ ان ٹیموں کی ذمہ داریاں واضح طور پر متعین ہیں تا کہ ہم آہنگی، تکنیکی مدد اور صارفین کی شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ یوٹی سطح پر اس کی نگرانی سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کریں گے جبکہ ضلعی سطح پر ضلع ترقیاتی کمشنران اس کی سربراہی کریں گے۔ آئندہ لائحہ عمل میں صد فیصد کوریج حاصل کرنے پر توجہ دی گئی ہے، جس کے لئے صارفین کی شمولیت کا عمل تیز کرنا، ایسے دفاتر کو وی پی این سہولت فراہم کرنا جن کے پاس این آئی سی نیٹ رسائی نہیں اور ضلعی سطح پر مخصوص ای اسکلیشن پروٹوکول مرتب کرنا شامل ہے تا کہ جموں وکشمیر بھر میں ای آفس کا نظام بلاتعطل جاری رہ سکے۔

105

پی سی سی) کے صدر طارق قرہ کر رہے ہیں۔ پارٹی ہیڈ کوارٹر میں کانگریس کے کئی رہنما اور کارکن جمع ہوئے، جہاں 'ہماری ریاست، ہمارا حق' کے بینرز آویزاں تھے۔ شرکاء نے کہا کہ اگست 2019 میں کی گئی آئینی تبدیلیوں کو واپس لینے کے لیے ایک مسلسل مہم کے حصے کے طور پر یہ ایجی ٹیشن گیارہ دنوں تک جاری رہے گی۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مسلسل مطالبہ کرتی رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہمارا جائز حق ہے اور کوئی بھی ہمیں اس حق سے محروم نہیں کر سکتا۔ حال ہی میں، پارٹی نے نئی دہلی کے جنتر منتر پر ایک مظاہرہ کیا، جہاں کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی کے سابق سربراہ راہول گاندھی سمیت سینئر لیڈروں نے اس معاملے کو پارلیمنٹ کے جاری مانسون اجلاس میں اٹھانے کا عزم کیا۔ بھوک ہڑتال کے آغاز پر خطاب کرتے ہوئے طارق قرہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کو اس کی ریاستی حیثیت سے محروم کرنا اس کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مکمل ریاست کا درجہ بحال ہونے تک کانگریس اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سری نگر میں بھوک ہڑتال کانگریس کی سیاسی سرگرمیوں کے سلسلے کی تازہ ترین علامت ہے جس کا مقصد ریاستی مسئلہ پر مرکزی حکومت پر عوامی اور سیاسی دباؤ بنانا ہے۔

106

ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر نے کولگام انسداد دہشت گردی آپریشن میں مارے گئے فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز جاں بحق ہوئے فوجی جوانوں کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی اور کولگام میں حتمی قربانی دینے والے بہادر فوجیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعلیٰ کے دفتر نے لکھا کہ وزیر اعلیٰ نے پھول چڑھائے اور کولگام میں حتمی قربانی دینے والے بہادر فوجیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

107

قومی اتحاد کے جذبے کی علامت ہے اور لوگوں سے ترنگا کے ساتھ اپنی تصاویر 'ہر گھر ترنگا' ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے لکھا "ترنگا آزادی اور قومی اتحاد کے جذبے کی علامت ہے۔ ہر ہندوستانی کا ترنگے سے جذباتی تعلق ہے اور یہ ہمیں قومی ترقی کیلئے مزید محنت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ میں آپ سب سے گذارش کرتا ہوں کہ 13 سے 15 اگست کے درمیان ہر گھر ترنگا تحریک میں حصہ لیں"۔

108

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت معیاری تعلیم کی ہر ایک تک رسائی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے اور تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر بھر میں تعلیمی اداروں میں جدید اور سہولیات سے آراستہ تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و ترقی جاری ہے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ طلباً میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور حکومت تعلیم اور صحت شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تا کہ ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ دیہی اور دُور افتادہ علاقوں کے طلاب کو بھی مواقع دیئے جائیں گے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کا مثبت انداز میں اظہار کر سکیں۔ انہوں نے اساتذہ کے کردار کو بھی اُجاگر کیا اور کہا کہ اساتذہ اور طلباً کے درمیان اعتماد اور احترام پر مبنی مضبوط رشتہ تعلیمی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکولوں میں بنیادی سہولیات جیسے واش روموں، باڑ لگانے، اور دیگر ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی تا کہ بہتر تعلیمی ماحول قائم کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیر تعلیم نے ڈی ایچ پورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں جیسے اہربل، کونگ وٹن، کوثر ناگ اور پنچن چھری کی سیاحتی صلاحیتوں کو بھی اُجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں سیاحت کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اور مقامی نوجوانوں کو سیاحت سے جڑی پیشہ ورانہ تربیت دی جائے گی تا کہ انہیں خود روزگار کے مواقع فراہم کئے جاسکیں اور مقامی معیشت کو فروغ دیا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے این ای ای ٹی امتحان میں کامیاب حاصل کرنے والے طالب علم اور ایک کھلاڑی کو بھی اعزاز سے نوازا۔ بعد میں وزیر نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول کے بی پورہ کا بھی دورہ کیا اور وہاں منعقدہ پی ٹی ایم میں شرکت کی۔ وزیر سکینہ ایتو نے اپنے خطاب میں کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر کی ہمہ جہت ترقی کے لئے پُرعزم ہے اور تعلیم وصحت شعبے حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکولوں اور ہسپتالوں میں بنیادی ڈھانچے اور عملے میں اضافہ کیا جا رہا ہے تا کہ لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے جسمانی طور خاص بچوں (سی ڈبلیو ایس این) میں امدادی سامان اور آلات بھی تقسیم کئے۔

109

پر وزیر موصوف نے کہا کہ سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا مقصد مقامی لوگوں کے لئے بہتر روابط اور آسان رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہتر سڑکیں نہ صرف آمد و رفت کو آسان بنائیں گی بلکہ مقامی معیشت کو بھی فروغ دیں گی۔ وزیر نے یقین دہانی کی کہ ان علاقوں میں سڑکوں کی میکڈ مائزیشن سے مقامی کمیونٹی کو مثبت فوائد حاصل ہوں گے جس سے ٹرانسپورٹیشن کی سہولیات بہتر ہوں گی اور علاقائی ترقی کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے حکومت کی جانب سے عوام کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے اور دیرپا ترقی کو فروغ دینے کی کوششوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لئے پُرعزم ہے اور ان کی ضروریات ومسائل کو حل کرنے کے لئے مسلسل کام کرتی رہے گی۔

110

لی گئی، جو پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں بیٹھ کر جموں و کشمیر میں دہشت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سیکورٹی ایجنسیوں نے ڈوڈہ ضلع میں دہشت گردوں اور ان کے ساتھیوں کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے، مشتبہ اوور گراؤنڈ ورکرز (OGWs) اور دیگر افراد کے خلاف کی گئی جو ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو گزشتہ چند سالوں میں پاکستان فرار ہوئے اور وہاں سے دہشت گرد نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہیں۔ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے کئی مقامات سے اہم شواہد، دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات قبضے میں لیے ہیں۔ ملزم کے اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ کی گئی۔ حکام کا کہنا تھا کہ اس آپریشن کا مقصد مشتبہ افراد کی سرگرمیوں اور مواصلاتی ذرائع پر نظر رکھنا اور یہ پیغام دینا ہے کہ ملک دشمن عناصر کو پناہ دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ایس ایس پی ڈوڈہ سندیپ مہتا نے کہا کہ یہ آپریشن دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو توڑنے، فنڈنگ کے راستوں کو بند کرنے اور سرحد پار سے رابطوں کو ختم کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے، جو بھی غیر ملکی دہشت گردوں کی مدد کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ آپریشن جموں وکشمیر میں ایک جامع سیکورٹی حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت چناب خطے سے ملحقہ اضلاع میں دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ کارروائی مزید جاری رہے گی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان یا پی او کے میں بیٹھے بہت سے مقامی دہشت گرد یہاں کے نوجوانوں کو سوشل میڈیا، انکرپٹڈ میسجنگ ایپس اور خاندانی رابطوں کے ذریعے دہشت گردی میں شامل ہونے پر اکسا رہے ہیں۔

111

۔پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کو گزشتہ برسوں کے دوران ملزمان کے خلاف جعلی سونے کی اشیاء کی دھوکہ دہی سے متعلق متعدد شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ پولیس نے بتایا کہ 11 جنوری 2023 کو، شبیر احمد وانی ساکنہ الائچی باغ، سری نگر کی طرف سے ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم شوکت احمد زرگر نے اسے جعلی سونا فروخت کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایف آئی آر نمبر 06/2023 سیکشن 506،420 آئی پی سی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اسی طرح سے 17 اکتوبر 2024 کو ارشاد احمد گنائی ساکنہ نائرترال سے ایک اور شکایت موصول ہوئی، جس کے نتیجے میں ایف آئی آر نمبر 223/2024 تحت سیکشن 318(3) اور 318(4) بی این ایس درج کیا گیا۔ 23 اور 24 جولائی 2025 کو، نگینہ اختر ساکنہ جبلی پورہ اور زمرودہ ساکنہ مٹن کی طرف سے دو مزید شکایات درج کرائی گئیں، جس کے نتیجے میں ایف آئی آر نمبر 149 اور 150 برائے 2 0 2 5 تحت سیکشن 506،420 آر پی سی درج کی گئی۔ پولیس نے مزید کہا کہ تحقیقات کے دوران، شکایت کنندگان کی جانب سے ملزم سے حاصل و تیار کردہ جعلی سونے کی اشیاء کو ضبط کیا گیا اور انہیں پاکیزگی کی تصدیق کے لیے ہال مارکنگ سینٹر، سری نگر بھیج دیا گیا۔ رپورٹس نے تصدیق کی ہے کہ ضبط کی گئی تمام اشیاء جعلی تھیں۔ تحقیقات سے ثابت ہوا کہ ملزم ایک عادی دھوکہ باز ہے جو دھوکہ دہی کے ذریعے معصوم لوگوں کو دھوکہ دے رہا ہے، اس طرح جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے میں عوامی اعتماد اور حفاظت کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔ اس کی مسلسل مجرمانہ سرگرمیوں اور معاشرے کو لاحق خطرے کے پیش نظر، شوکت احمد زرگر کو مزید جرائم کو روکنے کے لیے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لیا گیا۔ اسے قیام کے لیے جموں کی کوٹ بھلوال جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اننت ناگ پولیس شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اس طرح کی دھوکہ دہی کے خلاف چوکس رہنے کی اپیل کرتی ہے۔

112

نے ریلوے اسٹیشنوں پر سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی اور آئندہ یوم آزادی کی تقریبات میں خلل ڈالنے کی ملک دشمن عناصر کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے کڑی نگرانی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے یوم آزادی اور جاری امرناتھ یاترا پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ریلوے اسٹیشنوں کے اندر اور اس کے آس پاس کے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمین پر ملک دشمن عناصر اور سماج دشمن عناصر کے کسی بھی مذموم عزائم کو ناکام بنانے کیلئے اضافی چوکسی رکھیں۔ انہوں نے جرائم کی تفتیش پیشہ ورانہ انداز میں میرٹ کی بنیاد پر کرنے کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth.
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mudasir Ahmad Pandith s/o Reyaz Ahmad Pandith R/o Hanjiwera Trikolbal with verified date of birth 23/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SAMEER UL HAMID

LOSMAN KHURSHEED S/O LATE KHURSHEED AHMED WANI R/O NAL BANDPORA SAFA KADAL SGR
VERSUS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person's may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person's until the Caveaters or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and ustige.

PUBLIC NOTICE

I MISRA BANO W/O MOHAMMAD AMIN MALLA R/O GUPKAR NISHAT SRINAGAR THAT I HAVE PURCHASED PROPERTY LOCATED AT GUPKAR MOHALLA NISHAT SRINAGAR BACK IN 2013 FROM ITS LAWFULL OWNER GHULAM JEELANI ZARGER S/O LATE GHULAM MOHAMMAD R/O GUPKAR NISHAT SRINAGAR AND DEPONENT SINCE 2013 HAS BEEN UNDER THE LAWFULL OCCUPATION AND POSSESSION OF SAID PROPERTY THE ERST WHILE OWNER GHULAM JEELANI ZARGER HAS OBTAINED ELECTRIC CONNECTION FROM PDD UNDER CONCUMER NO. 0201020007305 INSTALLATION NO. 14598-A-R1 SUB DIVISION DALGATE NOW THE DEPONENT WANT TO TRANSFER THE ABOVE MENTIONED ELECTRIC CONNECTION HER NAME I.E MISRA BANU IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE / SHE MAY CONTACT PDD DEPARTMENT WITHIN 7 DAYS AFTER NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

GOVERNMENT OF UT JAMMU KASHMIR
Office of The Executive Engineer Water Works Division, Srinagar
HQ-:Kothi Bagh Srinagar Tel: 0194-2452047,2477207,Email ID: xenwwd@gmail.com,

CANCELLATION NOTICE

Subject: Cancellation of Allotment –Improvement/Upgradation of Road from Zero Bridge to IG Road under CRE_ Shifting of PHE Utilities Thereof.
Reference :
1. Allotment Order No, WWD/Sgr/CC/94/DG dated 13,02,2025 ,issued under No, WWD/Sgr/CC/8455-60dated 13,02,2025,
2. Letter No, 1228-30dated 20,03,2025 from the Assistant Executive Engineer, Doodhganga Sub-Division, WWD Srinagar,
3. Letter No, 1264dated 26,03,2025 from the Assistant Executive Engineer, Doodhganga Sub-Division, WWD Srinagar,
4. This office Letter No, WWD/Sgr/CC/9869-75 dated 26,03,2025,
5. This office Letter No, WWD/Sgr/CC/1474-76dated 10,06,2025)Compassionate Notice(
6. Final notice issued by this office under No, WWD/Sgr/CC/111-19 dated 07,04,2025,
7. This office Letter No, WWD/Sgr/1914-16 Dated 03,07,2025,
8. Letter No, SE/Sgr/DB/2152-53dated 08,07,2025 from Superintending Engineer, Hydraulic Circle Srinagar/Ganderbal,
9. Press Release issued under No, WWD/2167 dated 12,07,2025) DIP No, 174075 ,(published in the following local dailies on 16,07,2025 as a final public warning (copies enclosed)Daily Gadyal, Page 7 ;Bazmi Kashmir, Page 6;Kashmir Thunder, Page 7
10. This office Letter No, WWD/Sgr/CC/2302-03dated 18,07,2025,
11. Letter No, SE/Sgr/DB/2567-68dated 19,07,2025 Superintending Engineer, Hydraulic Circle Srinagar/Ganderbal,

- Whereas the work- ,Allotment_ Improvement/Upgradation of Road from Zero Bridge to IG Road under CRE_ Shifting of PHE Utilities Thereof was allotted in favour of the Agency namely M/S Mir Constructions & Co , Prop, Riyaz Ahmad Mir S/o Abdul Majeed Mir R/o Padshahi Bagh, Srinagar (bearing Registration No, 243/A/Civil/CE/CID/PDC/2024-25 issued by CE CI&D Wind JKPDC Kashmir,(
- Whereas the Agency has not executed the work despite the repeated notices issued from the Assistant Executive Doodhganga Sub-Division and from this office as well, as referenced above,
- Whereas the agency has neither responded to the notices served nor has started the work at site,
- Whereas this office has finally issued final warning to the Agency for delay in public works through local dailies (Daily Gadyal, Page 7 ;Bazmi Kashmir, Page 6; Kashmir Thunder, Page 7(to which the Agency has not responded,
- Whereas this office has full understanding that the Agency is not interested in the execution of the work and has wasted considerable amount of working season,
- Whereas the UT administration is pressing hard for the early execution of the work,
- Whereas this Office has forwarded to the case to the Superintending Engineer, Hyd, Circle Srinagar/Ganderbal with recommendation of Cancellation of allotment and initiation of action against the Agency,
- Whereas the Superintending Engineer, Hyd, Circle Srinagar/Ganderbal has directed this office to Cancell the contract and forefeit the CDR and debar the agency,

Now in light of the above explained facts, the following actions are implemented with immediate effect,
1. This office Allotment No, WWD/Sgr/CC/94/DG dated 13,02,2025 ,issued under No, WWD/Sgr/CC/8455-60dated 13,02,2025 stands Cancelled,
2. The CDR bearing No, 50301102238671 dated 23,01,2025 ,of Rs, 2,08,760,-/issued by HDFC Bank, Nowgam is forefeited,
3. The Agency M/S Mir Constructions & Co , Prop, Riyaz Ahmad Mir S/o Abdul Majeed Mir R/o Padshahi Bagh, Srinagar (bearing Registration No, 243/A/Civil/CE/CID/PDC/ 2024-25issued by CE CI&D Wind JKPDC Kashmir(is debarred from participating in the tendering process in this Division upto 31,03,2027,

Sd/-Executive Engineer,
Water Works Division Srinagar

DIPK No: 5027/25

PRADHAN MANTRI
GRAM SADAK YOJANA
Government of JammuKashmir
Office of the Executive Engineer PMGSY JKRRDA Division Bandipora

M/S N.S Road Construction Co.No: EE/PMGSY/Bpr/
Prop-:Javeed Ahmad Sheikh Dated-:08-08-2025
R/o JawbharaAwantipora Kashmir

NOTICE

Subject-:Maintenance of road from L036-Goshbugh to VusanPackage No. JK03-230 ,L039-Garoora to Bachinar Package No ,JK03-294 and L038-Garoora to Galkul Package No JK03 295

The above subjected roads are allotted to you and as per the contract you are bound to carry out its maintenance for five years, However, during routine inspection, it has been observed that you are not maintaining the said road satisfactorily, You were time and again telephonically informed by the site incharge to carry out the regular maintenance however you have not carried out the said maintenance till date, Besides you were also directed through the medium of notices from this office to carry out necessary maintenance activities vide no EE/PMGSY/Bpr/547-49 Dated 19/07/2025 for Package No. JK03-230 ,EE/PMGSY/Bpr/556-58 Dated 19/07/2025 for Package No. JK03-294 and EE/PMGSY/Bpr/550-52 Dated 19/07/2025 for Package No. JK03-295 but you have not carried out any maintenance activity till date, As such you are directed through the medium of this notice to carry out the said maintenance as per the contract agreement and share the action taken with this office within two days positively elsewhere necessary action will be initiated against you as per the relevant clauses of SBD besides your agency will be recommended for blacklisting,

Sd/-Executive Engineer
PMGSY Division Bandipora

DIPK No: 5040/25

Office of the Executive Engineer(Mechanical PW(R&BCentral Kashmir Engineering Complex(PMGSY Building Rajbagh Srinagar Kashmir-190008

ADDENDUM

Subject:-Improvement/Modernisation of Infrastructure on F&V Market ZaznaGanderbal (Civil Work(Repair of Weigh Bridging (Mechanical Part(
Reference:-eNIT No-:R&B/MDCK/NIT/07 of 2025-26 ,Dated:-26,07,2025
In continuation to the captioned e-NIT,the following document is hereby added in the Cover-1st (Technical Cover-:(

7	Financial Turnover	Average Annual financial turnover of the bidder during the last three (03 (years i.e FY 2021-22 ,FY 2022-23 , FY 2023-24 and (FY 2024-25 if available(shall not be less than 30%of the estimated cost duly certified by a registered Chartered Accountant with proper UDIN number for the issued certificate

Rest all the conditions of NIT, Annexures & BOQ shall remain same,
No, XENMC/Sgr/882-87 Dated -:28,07,2025

Sd/ Executive Engineer
PW(R&B(Mechanical Division
Central Kashmir

DIPK No:5064/25

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

میوہ جات اور پھل سے زیادہ فوائد کیسے حاصل کریں؟

خوراک کو اصل وقت پر نہ کھانے کے سبب انسان بعض خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے

آج کل کے دور میں اکثر خوراک ٹھیک وقت پر نہیں کھائی جا رہی ہیں، جس کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت ریح، موٹاپا، فشارالدم، اعصابی کمزوری، ہڈیوں کے امراض وغیرہ جیسے عوارضات کا شکار ہیں۔ جدید سائنس نے تحقیق کے بعد قدیم اطباء کے بتائے ہوئے قوانین کو تسلیم کیا ہے، مگر بعض نام نہاد ماہرین نے صرف اپنے پرچار کی خاطر اپنے خیالات انٹرنیٹ پر پھیلائے، جن کا کوئی حوالہ بھی نہیں ہوتا۔ صرف ایک جملہ ''جدید سائنس کے مطابق ماہرین نے بتایا'' کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہمارے ایسے اشخاص جو تحقیق پسند ہیں وہ بغیر حوالہ پوچھے عمل کرنے لگتے ہیں۔ یہی وجہ ایک ایک کر کے کئی لوگوں کو مختلف مسائل کا شکار کر گئی۔ مثلاً نہار منہ پانی پینا، جسے آج کل کے معالجوں نے ضروری قرار دیا ہے، حالانکہ پانی کی طبعیت سرد اور تر ہے۔ جب انسان سو کر اٹھتا ہے تو اپنی طبعیت میں گرمی اور خشکی محسوس کرتا ہے، اب عقل سے یہ امر ثابت ہے کہ گرم چیز پر ایک دم ٹھنڈا پانی پھینکا جائے تو آگ بجھ جاتی ہے۔ یہی کیفیت انسانی طبیعت کی ہے کہ جس وقت طبیعت میں گرمی اور خشکی ہوتی ہے تو لازماً قوتیں بھی اپنی عروج پر ہوتی ہیں۔ لہٰذا ابوعلی سینا کے قول کے مطابق نیم گرم پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پی سکتے ہیں، مگر ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔ بعض اشخاص کا کہنا ہے کہ انہیں نہار منہ پانی پینے سے سکون آتا ہے ورنہ دن بھر خشکی رہتی ہے۔ یہ ہر ایک کے ساتھ تو نہیں ہوتا۔ مگر یہ عمل ایسے پھیلایا جا رہا ہے کہ کوئی ٹوٹکہ ہو، بہرحال یہ غلط ہے۔ امام شافعی کے مطابق چار چیزیں انسان کو کمزور کرتی ہیں: غموں کی کثرت، جماع کی کثرت، نہار منہ پانی پینے کی کثرت اور کھٹی چیزیں زیادہ کھانا۔ اب اگر ان کی اہمیت پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ غم ایک حد تک طبیعت میں گرمی پیدا کرتا ہے مگر سخت اور با کثرت غم اسٹریس ہارمون کی مقدار خون میں بڑھاتا ہے جو اعصابی امراض، شوگر، فشارالدم جیسے امراض کا موجب بنتا ہے۔ اسی طرح کثرت جماع سے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ ٹھنڈا پانی اگر چوس چوس کر پئیں تو دہن کی گرمی ہی اسے معتدل کر دیتی ہے اور بڑا گھونٹ پئیں تو معدے کی طبعی گرمی ختم کر کے ریح پیدا کرنے کا موجب ہے۔ کھٹی اشیاء سے تیزابیت بڑھاتی ہیں، لہٰذا خون میں تیزابیت زیادہ ہو جاتی ہے جو گردوں کو کمزور بناتی ہے۔ اسی طرح میوہ جات اور پھلوں کی بھی کیفیت ہے۔ میوہ جات اور پھل، کس وقت کھانا مفید ہے؟ رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہی ہے جس نے رات دن سورج اور چاند کو پیدا کیا سب ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان سب کی اہمیت ہے۔ رات کا وقت اس میں چاند ہوتا ہے آرام کے لیے، سورج کا وقت دن کام کرنے کے لیے۔ چنانچہ سورج اور چاند کی اپنی اپنی منازل ہیں اور بقول حکیم عبدل الوہاب انصاری چاند کی منازل سے بیماریوں کے بحران کا پتہ چلتا ہے۔ سورج کی منازل کا بدن کی کیفیت پر اثر ہے۔ جو اشیاء قوت پہنچاتی ہیں وہ صبح کے وقت بہتر کام کرتی ہیں، مثلاً حدیث پاک ہے کہ جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائیں اسے جادو اور زہر نقصان نہیں دے گا، اسی طرح ماءالعسل (شہد کا پانی) کے بارے میں فرمان ہے کہ صبح ماءالعسل کا پینا معدے کو دھو دیتا ہے۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ صبح لی جانے والی خوراک کا طبیعت پر اثر ہے۔ چنانچہ حکماء کے مطابق میوہ جات کیوں کہ قوت پہنچاتے ہیں، اس لیے صبح کے وقت موزوں ہیں۔ باقی اوقات دوپہر، رات کو انہیں کھانا طبیعت پر بوجھ ڈالتا ہے۔ دوپہر کے آخری وقت (عصر کے وقت) سورج ڈوبنے کی طرف مائل ہوتا ہے مگر زمین اس کی شعاعیں عصر کے وقت سے پہلے تک جذب کر چکی ہوتی ہیں، اب یہ واپس انہیں آسمان کی جانب پھینک رہی ہوتی ہیں اس کیفیت کو ابخرہ کہتے ہیں۔ چنانچہ انسانی طبیعت میں یہ اثر ہوتا ہے کہ بخیر (تیزابیت) بڑھ جاتی ہے، یوں اس وقت اتنا خوراک استعمال کرنی جائز ہے کہ معدہ بھاری نہ ہو۔ کیونکہ اس وقت تیزابیت زیادہ پیدا ہوتی ہے لہٰذا ترش پھل اور ترش خوراک کے استعمال سے ممانعت ہے، مثلاً سنگترے، انناس، تربوز (ان میں سٹرک ایسڈ کی مقدار ہے)۔ اب اگر مغرب کے وقت سے رات بارہ بجے تک کے وقت کو زیر غور لایا جائے تو یہ سورج کی تنزلی کا وقت ہے، اس وقت انسان کی طبیعت سست ہو جاتی ہے، لہٰذا جلد ہضم ہونے والی اور ریح کم پیدا کرنے والی خوراک جائز ہے مثلاً یخنی، کم تیل والے حلوہ جات وغیرہ، مگر مغرب کے بعد کھانا درست نہیں، عشاء کے بعد تو سونے کا حکم ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم طبی طریقوں پر عمل سے کیوں محروم رہتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ہمیں کیا نقصانات پہنچتے ہیں؟ ہمارے ہاں صبح کا وقت اپنے جاگنے کے وقت کو سمجھا جاتا ہے، جبکہ اصل میں سورج کے طلوع ہونے سے صبح کا آغاز ہوتا ہے، اسی طرح اپنی تھکان کے وقت کو سونے کا وقت قرار دیا جاتا ہے، جبکہ اصطلاح میں سورج کے ڈوبنے سے سونے کا وقت شروع ہوتا ہے، چنانچہ موسم گرما میں سورج زیادہ دیر رہتا ہے، اسی لیے دن لمبا کہا جاتا ہے اور موسم سرما میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں لوگ ناشتے والی خوراک دوپہر کو اور دوپہر والی خوراک رات میں اور رات والی خوراک عین سوتے وقت کھا رہے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے موٹاپا، ہضم کی خرابی اور اعصابی کمزوری معاشرے میں تیزی سے جنم لے رہی ہیں۔ بروقت خوراک اپنے اجزاء میں تحلیل (میٹابولائز) ہونے کی بجائے ایڈی پوز خلیات میں جمع ہو جاتی ہے اور بہت مشکل سے ہضم ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں اکثر لوگوں کا پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں رہنے والے حضرات جو صبح، شام اور ورزش کا دھیان رکھتے ہیں وہ لمبی عمر تک صحت مند زندگی اور خوش نما ساخت کے مالک رہتے ہیں۔ نقصانات کا ازالہ کیسے کریں؟ جو خوراک بے وقت کھائی جاتی ہے، اس کی مثال ایسی ہے کہ انسان جوانی کی عمر میں اپنا دھیان نہ رکھے۔ بڑھاپے میں اچھی صحت کا خواہش مند ہو اور بغیر کاروبار کے مال دار ہونے کا آرزومند ہو۔ جدید اطباء نے بتایا ہے کہ کھانے کے بعد ہاضم ادویہ مثلاً اجوائن دیسی، زیرہ، دار چینی کا استعمال حسب ضرورت کر لیں مگر دیکھا جاتا ہے کئی حضرات سوتے وقت بے چینی اور پیاس کی شکایت کرتے ہیں کیونکہ ہاضم بوٹیاں مزاج گرم ہوتی ہیں۔ Milap

ان ہیڈ فونز کو صرف اپنی سوچ سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے

ان ہیڈ فونز کے ذریعے اپنی سوچ کی طاقت سے آپ آڈیو پلیئر میں گانوں کی آواز کم یا زیادہ کر سکتے ہیں

لاس ویگاس: امریکی اسٹارٹ اپ کمپنی 'وائزیئر' (Wisear) نے ایسے ننھے منے ہیڈ فونز (ایئربڈز) ایجاد کر لیے ہیں جنہیں کنٹرول کرنے کیلیے صرف سوچنا ہی کافی رہتا ہے کیونکہ یہ دماغ کی لہریں پڑھ کر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ ان ہیڈ فونز کے ذریعے اپنی سوچ کی طاقت سے آپ منسلک ڈیجیٹل آڈیو پلیئر میں گانے تبدیل کر سکتے ہیں اور گانوں کی آواز بھی کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔ انہیں سوچ پڑھنے کے قابل بنانے کیلیے ان میں خاص طرح کے حیاتی حساسیے (بایو سینسرز) نصب ہیں جو چہرے کے پٹھوں اور دماغ میں ہونے والی سرگرمیوں کے سگنلز نوٹ کرتے ہیں اور، مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے، ان سگنلوں کو ہدایتی پیغامات (کنٹرول انسٹرکشنز) میں تبدیل کرتے ہیں۔ ہیڈ فونز سے متصل آڈیو پلیئر انہی کنٹرول انسٹرکشنز پر عمل کرتے ہوئے آواز کم یا زیادہ کرتا ہے اور سننے والے کی خواہش کے مطابق آڈیو ٹریک بھی تبدیل کر دیتا ہے۔ وائزیئر پچھلے سات سال سے اس ٹیکنالوجی پر کام کر رہی تھی جسے اس سال پہلی بار ''کنزیومر الیکٹرونکس شو'' (سی ای ایس 2022) میں پیش کیا گیا ہے جو دنیا میں جدید ٹیکنالوجی کی سب سے بڑی عالمی نمائش ہے جو ہر سال امریکی شہر لاس ویگاس میں منعقد ہوتی ہے۔ وائزیئر کے مطابق، یہ ٹیکنالوجی اب اتنی پختہ ہو چکی ہے کہ اسے ورچوئل رئیلیٹی ہیلمٹس یعنی 'وی آر ہیڈ سیٹس' کا حصہ بھی بنایا جا سکتا ہے۔

بڑی بڑی آنکھوں والا ننھا منا کیکڑا

اس عجیب و غریب کیکڑے 'کالیچمائرا پرپلیکسا' کی آنکھیں دوسرے تمام کیکڑوں کے مقابلے میں 16 گنا تک بڑی رہی ہوں گی

کولمبیا: ایک قدیم و معدوم کیکڑے کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ اس کی آنکھیں غیر معمولی طور پر بڑی تھیں جن کی وجہ سے شاید یہ بہت دور تک دیکھ سکتا تھا اور آسانی سے شکار کر سکتا تھا۔ اس کیکڑے کے رکازات (فوسلز) 2019 میں امریکی ریاست کولمبیا اور وایومنگ میں الگ الگ مقامات سے دریافت ہوئے تھے جن کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ وہ تقریباً ساڑھے نو کروڑ (95 ملین) سال قدیم ہیں۔ ان رکازات کی جسامت صرف ایک انچ (2.4 سینٹی میٹر) کے لگ بھگ تھی لیکن واضح طور پر وہ ننھے منے کیکڑوں کے تھے جنہیں Callichimaera perplexa (کالیچمائرا پرپلیکسا) کا سائنسی نام دیا گیا۔ ماہرین پہلے ہی دن سے ان فوسلز کے سروں پر موجود آنکھوں جیسے ابھاروں کی باقیات سے حیران تھے۔ مزید تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ ابھار واقعی میں ان کیکڑوں کی 'مرکب آنکھیں' تھیں۔ مطلب یہ کہ مکھیوں کی طرح ان کیکڑوں کی ہر آنکھ درجنوں اور سیکڑوں چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے مل کر بنی تھی۔ اس کے علاوہ، یہ آنکھیں کسی حفاظتی سانچے میں بند نہیں تھیں بلکہ کیکڑے کے جسم سے گویا باہر کو لٹکی ہوئی تھیں۔ جب ان کا موازنہ قدیم اور جدید کیکڑوں کی آنکھوں سے کیا گیا تو انکشاف ہوا کہ جسامت کے لحاظ سے ان معدوم کیکڑوں کی آنکھیں 16 فیصد تھیں۔ اس کے برعکس، دوسری اقسام کے کیکڑوں میں پوری جسامت کا صرف 1 سے 3 فیصد حصہ ان کی آنکھوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ کالیچمائرا پرپلیکسا کی آنکھیں دوسرے تمام کیکڑوں کے مقابلے میں 5 سے 16 گنا زیادہ بڑی رہی ہوں گی۔ اس کیکڑے کے دوسرے جسمانی خدوخال میں مڑے ہوئے پنجے، منہ کے حصے جو ٹانگوں سے مشابہ ہیں، کھلی ہوئی دُم اور لمبوترا جسم شامل ہیں۔ غیر معمولی طور پر بڑی آنکھوں کی بناء پر سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہ معدوم کیکڑا غالباً ایک ماہر شکاری تھا جو اپنے شکار کو دور سے دیکھ سکتا تھا اور شاید اپنے سے بڑی جسامت والے آبی جانوروں کا شکار کرنے کے قابل بھی تھا۔ نوٹ: یہ تحقیق 'آئی سائنس' ریسرچ جرنل کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہے۔ Milap

بچوں کو دودھ پلانے کی عادت خواتین کو امراضِ قلب سے بچاتی ہے

دودھ پلانے والی ماؤں میں فالج، ہارٹ اٹیک اور ذیابیطس کا خطرہ کم ہو جاتا ہے

نیویارک: بچے کو دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے ایک اچھی خبر یہ ہے کہ اس کے بہت سے زبردست فوائد سمیٹنے کے ساتھ ساتھ وہ امراض قلب اور فالج سے بھی محفوظ رہ سکتی ہیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے اپنے تحقیقی جرنل میں کہا ہے کہ انہوں نے دوران حمل، زچگی اور ماؤں کی بیماری پر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ دودھ پلانے کا عمل ایک جانب تو بچے کیلیے بہت مفید ہوتا ہے تو دوسری جانب ماں کو امراض قلب، بلڈ پریشر، ذیابیطس اور فالج وغیرہ سے بھی دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ماں اور بچے کے لیے شیر خوارگی کے فوائد سامنے آتے رہے ہیں۔ عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق باقاعدگی سے شیر خوار بچے سانس کے امراض، اموات اور دیگر انفیکشن سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس سے خود ماں کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور وہ چھاتی سمیت کئی طرح کے سرطان سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ آسٹریا کی انسبرک میڈیکل یونیورسٹی کے ڈاکٹر پیٹر والکے اور ان کے ساتھیوں نے یہ تحقیق کی ہے۔ انہوں نے پہلے سے موجود ڈیٹا بیس، سائنسی لٹریچر اور دیگر شواہد کو بھی دیکھا ہے۔ پہلے 1986 اور 2009 میں کیے گئے آٹھ سروے دیکھے گئے جو کئی ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح 12 لاکھ خواتین کا ڈیٹا سامنے آیا۔ خواتین جب پہلی مرتبہ ماں بنیں تو اوسط عمر 25 سال تھی اور کئی برس تک ان سے رابطہ رکھا گیا۔ تحقیق کے دسویں سال معلوم ہوا کہ خاتون بچے کو باقاعدگی سے دودھ پلائے تو امراض قلب اور اس سے مرنے کا خدشہ 17 فیصد اور فالج کا خطرہ 12 فیصد تک کم ہو سکتا ہے۔ لیکن ڈاکٹروں کا اصرار ہے کہ خواتین کم سے کم ایک سال تک یہ معمول جاری رکھیں۔ اگر وہ اس سے زائد عرصے تک بچے کو دودھ پلاتی ہیں تو اس کے فوائد بھی اتنے ہی بڑھ سکتے ہیں۔ ماہرین نے تمام ماؤں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی اور بچے کی صحت کے لیے دودھ پلانے کا عمل جاری رکھیں۔ Milap

زیتون کا تیل دل اور دماغ کی حفاظت کرتا ہے، تحقیق

یہ پہلی طویل مدتی تحقیق ہے جس میں زیتون کا موازنہ مکھن اور مارجرین وغیرہ سے کر کے نتیجہ اخذ کیا گیا ہے

بوسٹن: امریکی غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مکھن اور مارجرین کی جگہ زیتون کے تیل کی معمولی مقدار روزانہ استعمال کی جائے تو دل اور دماغ کی بیماریوں کا خطرہ بہت کم رہ جاتا ہے۔ یہ نتیجہ انہوں نے تقریباً ایک لاکھ امریکیوں کی غذائی عادات کا 28 سال تک جائزہ لینے کے بعد اخذ کیا ہے۔ جرنل آف دی امریکن کالج آف کارڈیالوجی کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ جن خواتین و حضرات نے روزانہ صرف 7 گرام (کھانے کے آدھے چمچے جتنا) زیتون کا تیل اوسطاً استعمال کیا، وہ دل اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے زیادہ محفوظ رہے۔ یہی نہیں بلکہ مکھن اور مارجرین کے مقابلے میں زیتون کے تیل کو ترجیح دینے والے افراد میں سرطان (کینسر) سے اموات بھی بہت کم دیکھی گئیں۔ واضح رہے کہ صحت کے حوالے سے زیتون کے فوائد کوئی نئی بات نہیں۔ البتہ یہ پہلی مفصل اور طویل مدتی تحقیق ہے جس میں زیتون کا موازنہ مکھن، مارجرین اور مایونیز وغیرہ سے کرنے کے بعد محتاط نتیجہ حاصل کیا گیا ہے۔ ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ، بوسٹن کے تحت ہونے والی اس تحقیق سے پتا چلا ہے کہ زیتون کا تیل بالکل بھی استعمال نہ کرنے والوں کے مقابلے میں جن افراد نے روزانہ اوسطاً کھانے کے صرف آدھے چمچے جتنا زیتون کا تیل باقاعدگی سے استعمال کیا تھا، ان میں دل کی کسی بھی بیماری سے موت کا خدشہ 19 فیصد کم تھا۔ علاوہ ازیں ان میں کینسر سے موت کا خطرہ 17 فیصد کم، دماغی و اعصابی بیماری سے موت کا خطرہ 29 فیصد کم، اور سانس کی تکلیف سے موت کا خدشہ 18 فیصد کم تھا۔ تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر مکھن اور مارجرین جیسی چکنائیوں کے استعمال میں صرف 10 گرام روزانہ جتنی کمی کرتے ہوئے ان کی جگہ اتنی ہی مقدار میں زیتون کا تیل استعمال کر لیا جائے تو کسی بھی طبی سبب سے موت کے خطرے میں 8 سے 34 فیصد تک کی واقع ہو جاتی ہے۔ Milap

ٹیسلا کار سے ہر مہینے 800 ڈالر جتنی کرپٹو کرنسی کمانے والا یوٹیوبر

سراج راوال نامی اس یوٹیوبر نے ٹیسلا کار کی طاقت استعمال کرتے ہوئے کرپٹو کرنسی 'ایتھریئم' کی مائننگ کر کے نیا تجربہ کیا

کیلیفورنیا: ایلون مسک کی مشہور زمانہ 'ٹیسلا ماڈل 3' کار کی وجہِ شہرت اس کا مکمل طور پر خودکار یعنی 'ڈرائیور لیس' ہونا ہے لیکن ایک امریکی یوٹیوبر نے اسی کار سے ہر مہینے 800 ڈالر جتنی کرپٹو کرنسی بھی کمانا شروع کر دی ہے۔ سراج راوال ایک امریکی سافٹ ویئر انجینئر، ڈیٹا سائنٹسٹ اور یوٹیوبر ہیں جو اپنی چھوٹی سی کمپنی کے ذریعے مختلف اداروں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں جبکہ اپنے یوٹیوب چینل کے ذریعے وہ مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کی مفت تعلیم

دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ کرپٹو کرنسی بنانے کا عمل 'کرپٹو کرنسی مائننگ' یا صرف 'مائننگ' کہلاتا ہے جس کیلیے طاقتور مائیکرو پروسیسرز درکار ہوتے ہیں جو بہت زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں۔ سراج نے اپنے 'ایپل میک منی ایم ون' لیپ ٹاپ میں کرپٹو کرنسی مائننگ کا ایک مفت سافٹ ویئر انسٹال کیا اور اسے اپنی ٹیسلا کار میں 12 وولٹ کے پاور سپلائی ساکٹ سے منسلک کر دیا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے لیپ ٹاپ سے جڑا ہوا اضافی جی پی یو (گرافیکل پروسیسنگ یونٹ) بھی ٹیسلا کار کی پاور سپلائی سے جوڑ دیا۔ وہ جب بھی کار ڈرائیو کرتے، ان کا لیپ ٹاپ بھی ساتھ ہی ساتھ ایتھریئم کرپٹو کرنسی بنانے لگتا۔ سراج راوال کا کہنا ہے کہ پچھلے سال جب ایتھریئم کی قیمت اپنے عروج پر تھی تو وہ ہر مہینے 800 امریکی ڈالر مالیت جتنی کرپٹو کرنسی بنا رہے تھے۔ ٹیسلا کار کے ساتھ چھیڑ خانی کی صورت میں کمپنی وارنٹی منسوخ ہو جاتی ہے لیکن سراج کا کہنا ہے انہوں نے یہ رسک لیا اور اب اس کا فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹیسلا کار سے کرپٹو کرنسی بنانے والے وہ پہلے شخص نہیں بلکہ دوسرے 'ماہرین' بھی اس کار کی صلاحیت سے فائدہ اٹھا کر کرپٹو کرنسیز بناتے رہے ہیں۔ Milap

شمسی شیلڈ اور آئینوں کے بعد جیمز ویب دوربین کائناتی تسخیر کے لیے تیار

ناسا اور یورپی خلائی ایجنسی کی تیار کردہ جیمز ویب خلائی دوربین مکمل طور پر سرگرم ہو چکی ہے

پیساڈینا، کیلیفورنیا: ناسا سمیت دنیا کے کئی ماہرین نے اب سکون کا سانس لیا ہے کیونکہ اب جیمز ویب خلائی دوربین کی کائنات بینی کے دو اہم مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ پہلے پردوں کی صورت میں لپٹی شمسی حفاظتی چادر کھولی گئی اور اس کے بعد اس کے درجن سے زائد حصوں پر مشتمل مرکزی آئینے عین منصوبے کے تحت کھولے جا چکے ہیں۔ اس کے بعد دنیا کو اس کی پہلی تصویر کا انتظار ہے۔ واضح رہے کہ آئینے کھلنے کے بعد اس کا رقبہ 21 فٹ ہے۔ ماہرین کے مطابق 8 جنوری کو ای ایس ٹی کے مطابق سوا بجے دوپہر کو جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ نے اپنے آئینے کھول دیئے تھے۔ ناسا نے اسے فائنل ان فولڈنگ مرحلے کا اہم نام دیا تھا۔ ناسا کی یہ دوربین اس قدر بڑی تھی کہ اسے کسی بھی راکٹ پر نصب کرنا ممکن نہیں تھا، اسی باعث اس کے مختلف حصوں کو بند (فولڈ) کیا گیا تھا تاکہ وہ سکڑ کر ایک راکٹ کے پے لوڈ میں سما سکیں۔ یہ مرحلہ اتنا مشکل اور حساس تھا کہ معمولی سی غلطی اربوں ڈالر کی رقم اور عشروں کی محنت اکارت ہو سکتی تھی۔ اندازہ لگایئے کہ پوری دوربین کو کھولنے کے لیے 344 مراحل تھے جن کا مکمل درستگی سے انجام پانا ضروری تھا۔ جیمز ویب دوربین میں دو طرح کے آئینے لگے ہیں۔ اول مرکزی آئینہ ہے جو بصری آئینہ اور 18 ہشت ساختہ (اوکٹیگنل) شکل رکھتے ہیں۔ مرکزی آئینے کے اوپر دوسرا ثانوی آئینہ دھاتی سلاخوں سے جڑا ہے۔ تیسرے اور اہم گوشے میں جدید ترین سائنسی آلات اور کیمرے موجود ہیں۔ اب یہ زمین سے لگ بھگ دس سے گیارہ لاکھ کلومیٹر دور رہتے ہوئے ایل ٹو نامی مدار میں زیر گردش ہے۔ اس کے وسیع آئینے مرئی، انفراریڈ اور دیگر اقسام کی روشنیوں کو دیکھ کر ہمیں کائنات کی قدیم ترین صورت دکھا سکیں گے۔ توقع ہے کہ اربوں سال پہلے تشکیل پانے والی اولین کہکشاؤں کا نظارہ بھی ہماری بصارت تک پہنچے گا۔ Milap

پاکستان نے پہلے ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے دی

ڈیبیو میچ میں حسن نواز کی ففٹی، بابر اور رضوان نے اتنے رنز بنائے

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں میزبان ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ ٹرینیڈاڈ کے برائن لارا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم 49 اوورز میں 280 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جواب میں پاکستان نے 281 رنز کا ہدف 48.5 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ سیریز کا دوسرا میچ 10 اگست کو کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں پاکستانی بلے باز حسن نواز نے اپنا ون ڈے

ڈیبیو ویسٹ انڈیز کے خلاف کیا۔ اس موقعے پر پاکستانی ٹیم کے منیجر نوید اکرم چیمہ نے حسن نواز کو ان کی ڈیبیو کیپ پیش کی، ساتھی کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف نے حسن نواز کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پاکستان کی جانب سے صائم ایوب نے 5، عبداللہ شفیق نے 29، بابر اعظم نے 47، سلمان آغا نے 23 اور محمد رضوان نے 53 رنز بنائے۔ جب کہ حسن نواز نے پاکستان کے لیے اپنا ون ڈے میچ کھیلتے ہوئے 54 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 63 رنز کی شاندار میچ وننگ اننگز کھیلی جس میں 5 چوکے اور 3 چھکے بھی شامل تھے۔ دوسری جانب ان کے ساتھی حسین طلعت 37 گیندوں پر 41 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ حسن نواز کی شاندار بلے بازی کے باعث انہیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ بڑی بات یہ ہے کہ حسن نواز ایسے وقت میں بیٹنگ کے لیے آئے جب پاکستان 180 کے اسکور پر 5 وکٹیں گنوا چکا تھا اور اسے جیت کے لیے ابھی 101 رنز درکار تھے۔ ڈیبیو کرنے والے کے لیے اس مشکل وقت میں دباؤ کو سنبھالنا آسان نہیں تھا لیکن اس صورتحال میں بھی حسن نواز نے جو کھیل دکھایا وہ کمال تھا۔

ادیتی راؤ حیدری کو ملبورن میں ایوارڈ سے نوازا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): نامور بالی ووڈ اداکارہ ادیتی راؤ حیدری کو انڈین فلم فیسٹیول آف ملبورن (آئی ایف ایف ایم) ۵۲۰۲ میں 'ڈائیورسٹی ان سنیما ایوارڈ' سے نوازا جائے گا۔ ادیتی راؤ آئی ایف ایف ایم ۵۲۰۲ء میں شرکت کرنے جا رہی ہیں۔ ادیتی ایک ایسی فنکار ہیں جنہوں نے ہر پلیٹ فارم اور میڈیم پر اپنی اداکاری سے ایک پہچان بنائی ہے، چاہے وہ مین اسٹریم ہو یا آزاد سنیما، او ٹی ٹی ہو یا تھیٹر، اور ہندی کے علاوہ انہوں نے تمل، تیلگو جیسی زبانوں میں بھی بہت سے شاندار کردار ادا کیے ہیں۔ ان کی کثیر جہتی شراکت کو سراہتے ہوئے، انہیں 'ڈائیورسٹی ان سنیما ایوارڈ' سے نوازا جائے گا۔ ادیتی راؤ حیدری نیا اس موقع پر کہا کہ ملبورن کے اس خصوصی فلم فیسٹیول میں مہمان خصوصی بننا اور 'ڈائیورسٹی ان سنیما ایوارڈ' حاصل کرنا میرے لیے بڑے فخر اور اعزاز کی بات ہے۔

وراٹ کوہلی کوچ نعیم امین سے تربیت لینے میں مصروف

نئی دہلی (ایم این این): تجربہ کار ہندوستانی بلے باز وراٹ کوہلی نے ۵ ماہ بعد انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی کی تیاری شروع کردی ہے۔ وہ لندن میں گجرات ٹائٹنس کے اسسٹنٹ کوچ نعیم امین سے تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ کوہلی اکتوبر میں آسٹریلیا کے خلاف ۳ ون ڈے سیریز کھیلیں گے۔ ۶۳ سالہ ہندوستانی بلے باز نے جمعہ کو انسٹاگرام اسٹوری پر اپنی پریکٹس کی تصویر پوسٹ کی جس میں وہ نعیم امین کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔ نعیم نے کوہلی کا بیٹ بھی پکڑ رکھا ہے۔ وراٹ نے لکھا، "تیاری میں مدد کرنے کے لیے شکریہ بھائی۔ آپ کو دیکھ کر ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔" وراٹ کوہلی نے ۹ مارچ ۵۲۰۲ء کے بعد سے بین الاقوامی کرکٹ نہیں کھیلا ہے۔ آخری بار وہ نیوزی لینڈ کے خلاف چیمپئن ٹرافی کے فائنل میں کھیلے تھے۔ ہندوستانی ٹیم نے یہ میچ ۴ وکٹ سے جیت لیا تھا۔ وراٹ کوہلی اکتوبر کے مہینے میں بین الاقوامی کرکٹ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ وہ آسٹریلیا کے خلاف ۳ ون ڈے سیریز میں حصہ لیں گے۔ ٹیم انڈیا یہ سیریز ۹۱ سے ۵۲ اکتوبر کے درمیان کھیلے گی۔ اس دورے میں ۵ ٹی ۰۲ میچ بھی کھیلے جائیں گے تاہم وراٹ کوہلی ٹی ۰۲ میچ کا حصہ نہیں ہوں گے۔ وراٹ نے ٹی ۰۲ اور ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ وراٹ کوہلی نے انٹرنیشنل ٹی ۰۲ اور ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ وہ ۲۱ مئی کو ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرڈ ہوئے تھے۔ اس سے قبل انہوں نے ۹۲ جون ۴۲۰۲ء کو ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ٹی ۰۲ انٹرنیشنل کو الوداع کہا تھا

جیولن تھرو میں ہندوستانی ایتھلیٹ انو رانی نے پہلا مقام حاصل کیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی قومی ریکارڈ یافتہ خاتون جیولن تھرو ایتھلیٹ انو رانی نے ایک سال سے زیادہ کے عرصے کے بعد پہلی مرتبہ ۰۶ میٹر سے زیادہ دوری تک تھرو درج کرتے ہوئے، ۸ ویں انٹرنیشنل ویزلاو مانیاک میموریل میٹ میں پہلا مقام حاصل کر لیا۔ یہ مقابلہ پولینڈ کے شہر شیزچیٖن میں منعقد ہوا اور یہ ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور برونز لیول میٹ کا ایک حصہ تھا۔ انو رانی نے ۶۲.۹۵ میٹر کی دوری تک نیزہ پھینک کر اس سیزن کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور جیولن تھرو کا یہ مقابلہ جیت لیا۔ انہوں نے یہ کامیابی اپنی دوسری کوشش میں حاصل کی۔

سنجو سیمسن راجستھان رائلز چھوڑنے کے خواہاں ٹیم انتظامیہ سے انہوں نے خود کو ریلیز کرنے کی درخواست کی

نئی دہلی (ایم این این): راجستھان رائلز (آر آر) کے کپتان سنجو سیمسن نے فرنچائز سے انہیں ریلیز کرنے کو کہا ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کی طرف سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق سیمسن نے آر آر انتظامیہ سے درخواست کی تھی کہ وہ آئی پی ایل ۵۲۰۲ء ختم ہوتے ہی انہیں ریلیز کرے۔ سنجو سیمسن نے سب سے پہلے ۳۱۰۲ء میں اس فرنچائز کو جوائن کیا اور پھر ۱۲۰۲ء میں انہیں ٹیم کا کپتان بھی بنایا گیا۔ اس فرنچائز کے ۵۲۰۲ء سیزن کی جائزہ میٹنگ جون میں ہوئی تھی، حالانکہ اب تک آر آر نے سیمسن کو کوئی قطعی جواب نہیں دیا ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ آر آر بھی انہیں ٹیم میں رہنے کے لئے راضی کرنے کے لئے ایک آپشن کی تلاش میں ہیں۔ راجستھان رائلز کے مرکزی مالک منوج بڈالے نے پوچھے جانے پر اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ حتمی فیصلہ بڈالے رائلز کے ہیڈ کوچ راہل دراوڑ کی مشاورت سے کریں گے۔ ۰۳ سالہ سیمسن نے چوٹ کی وجہ سے ۵۲۰۲ء کے سیزن میں ۴۱ میں سے صرف ۹ میچ کھیلے تھے، ان کی غیر موجودگی میں ریان پراگ ٹیم کی قیادت کر رہے تھے۔ آر آر نے ۴۱ میچوں میں صرف ۴ جیت کے ساتھ سیزن کو نویں نمبر پر ختم کیا تھا۔ اگر آر آر سیمسن کو ریلیز کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو ان کیلئے دستیاب اختیارات میں انہیں کسی اور فرنچائز کے ساتھ تجارت کرنا یا انہیں نیلامی میں بھیجنا شامل ہے۔ آئی پی ایل معاہدے کے مطابق ایسی صورت میں حتمی اختیار فرنچائز کے پاس ہے۔ ۲۲۰۲ء میں سیمسن نے آر آر کو ۸۰۰۲ء کے بعد پہلے فائنل میں پہنچایا۔ انہوں نے ۲۲۰۲ء کے کامیاب سیزن میں بڑا کردار ادا کیا تھا۔ جوس بٹلر اور یزویندر چہل، جنہوں نے اس سیزن میں اورنج اور پرپل کیپ جیتے تھے کو ۵۲۰۲ء کی میگا نیلامی سے قبل آر آر نے ریلیز کیا تھا۔ سنجو اس وقت بنگلور میں تربیتی پروگرام سے گزر رہے ہیں۔ سیمسن کو ۹ ستمبر سے متحدہ عرب امارات میں شروع ہونے والے ایشیا کپ کے لیے منتخب کیے جانے کا امکان ہے۔ اس سے قبل سنجو سیمسن کیرالا کرکٹ لیگ میں چند میچ کھیلیں گے اور فارم حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

یو ایس اوپن خطاب جیتنے والے کو ۴۳ کروڑ روپے انعام میں ملیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ومبلڈن کا جوش و خروش ختم ہو چکا ہے اور اب سال کا آخری گرینڈ سلیم یو ایس اوپن ۴۲ اگست سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس مقابلے سے قبل ہی یو ایس اوپن میں تمام مقابلوں کی مجموعی انعامی رقم تقریباً ۵۸ ملین ڈالر (۷۴۵ کروڑ روپے) تک پہنچ جائے گی، جس میں خواتین اور مرد سنگلز فاتحین کو ریکارڈ ۵ ملین ڈالر (تقریباً ۴۴ کروڑ روپے) ملیں گے۔ کھلاڑیوں کیلئے مجموعی ادائیگی میں ۰۲ فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ ٹینس کی تاریخ کی سب سے بڑی انعامی رقم بن گئی ہے۔ یو ایس ٹینس اسوسی ایشن (یو ایس ٹی اے) نے اس سال کے آخری گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے لئے انعامی رقم کا اعلان کیا۔

بنگلورو میں ویمنز ورلڈ کپ کے میچوں پر خطرے کے بادل

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ ۵۲۰۲ء ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں کھیلا جانا ہے۔ ٹورنامنٹ ۰۳ ستمبر ۵۲۰۲ء سے شروع ہوگا اور فائنل میچ ۲ نومبر کو کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا میچ بنگلورو میں کھیلا جانا ہے۔ تاہم اس میچ پر بحران کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ کرک بز کی ایک رپورٹ کے مطابق کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ اسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کو ابھی تک کرناٹک حکومت سے اس اسٹیڈیم میں ان میچوں کے انعقاد کی منظوری نہیں ملی ہے۔ یہاں کھیلے جانے والے میچوں میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان افتتاحی میچ کے ساتھ ساتھ ایک سیمی فائنل بھی شامل ہے۔ بنگلورو میں بھگدڑ کی وجہ سے حال ہی میں چناسوامی اسٹیڈیم میں بڑے پروگرامس کی میزبانی پر سنگین سوالات اٹھائے گئے تھے۔ اس سال جون میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کی آئی پی ایل جیت کے جشن کے دوران اسٹیڈیم کے اردگرد بھگدڑ نے سیکورٹی انتظامات پر سوالات اٹھائے تھے۔ اس حادثے میں ۱۱ افراد ہلاک اور ۰۵ سے زائد زخمی ہو گئے۔ اسی وجہ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ اسوسی ایشن کو مہاراجہ ٹی ۰۲ ٹورنامنٹ بنگلورو سے میسور منتقل کرنا پڑا۔ اس ٹورنامنٹ میں ۸۲ لیگ میچ اور ۳ ناک آؤٹ میچ ۵ مقامات بنگلورو، اندور، گوہاٹی، وشاکھاپٹنم اور کولمبو پر کھیلے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی پہلا سیمی فائنل ۹۲ اکتوبر ۵۲۰۲ء کو گوہاٹی یا کولمبو میں ہوگا (پاکستان کی آمد پر منحصر ہے) اور دوسرا سیمی فائنل ۰۳ اکتوبر کو بنگلورو میں ہوگا۔ فائنل ۲ نومبر کو بنگلورو یا کولمبو میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کے تمام میچ ہائبرڈ ماڈل پر سری لنکا میں کھیلے جائیں گے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے درمیان ہونے والے ہائبرڈ معاہدے کے مطابق پاکستانی ٹیم اپنے تمام میچ نیوٹرل وینیو کولمبو میں کھیلے گی۔ ان میں بنگلہ دیش (۲ اکتوبر)، انگلینڈ (۵۱ اکتوبر)، نیوزی لینڈ (۸۱ اکتوبر)، جنوبی افریقہ (۱۲ اکتوبر) اور سری لنکا (۴۲ اکتوبر) کے خلاف میچ شامل ہیں۔ ۵۲۰۲ء کے ٹورنامنٹ کا فارمیٹ ۲۲۰۲ء جیسا ہوگا،

مبوکو نے 4 بار کی گرینڈ سلیم چمپئن کو چاروں شانے چت کردیا

نئی دہلی (ایم این این): کینیڈا کی وکٹوریہ مبوکو نے ڈبلیو ٹی اے ٹور میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھتے ہوئے شاندار جیت کے ساتھ خطاب پر قبضہ جما لیا۔ فائنل میں انہوں نے ناؤمی اوساکا کو ۳ سیٹوں کے مقابلے میں شکست دے کر نیشنل بینک اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا خطاب اپنے نام کیا۔ ۸۱ سالہ کھلاڑی نے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد زبردست واپسی کی اور ۴ بار کی گرینڈ سلیم چمپئن اوساکا کو ۲-۶، ۶-۴، ۶-۱ سے ہرا کر اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے ٹور خطاب جیت لیا۔ نوجوان کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو نے تجربہ کار اوساکا کے سامنے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد بھی حوصلہ نہیں ہارا اور سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپسی کی۔ ۲-۶ سے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد انہوں نے اگلے ۲ سیٹ اپنے نام کر لئے۔ دوسرے سیٹ میں انہوں نے اوساکا کو ۴-۶ سے ہرایا۔ اگلے سیٹ میں وکٹوریہ اور بھی زیادہ جارحانہ انداز میں میدان میں اتریں اور مخالف کھلاڑی کو غلطیاں کرنے پر مجبور کیا اور ۱-۶ کے بڑے فرق سے سیٹ جیت کر خطاب پر قبضہ جما لیا۔ اس جیت سے کینیڈا کی وکٹوریہ مبوکو کو عالمی درجہ بندی میں زبردست فائدہ ہونے والا ہے۔ فائنل میں اوساکا کو شکست دینے کے بعد وہ ۸۵ ویں سے ۵۲ ویں نمبر پر پہنچ جائیں گی۔ وکٹوریہ اوپن ایرا میں یہ خطاب جیتنے والی کینیڈا کی تیسری کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ان سے پہلے ۹۶۹۱ء میں فے اربن اور ۹۱۰۲ء میں بیانکا اینڈریسکو نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔

ثانیہ مرزا اور پی وی سندھو نے کہا کہ ایتھلیٹ کو خود پر بھروسہ ہونا چاہیے

نئی دہلی (ایم این این): یہ ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ میں ایک تاریخی لمحہ تھا جب کیپری اسپورٹس فاؤنڈیشن کے دی اسپورٹس ویمن بڈل میں 'ہندوستان میں خواتین کھیل پر پوڈیم سے منافع تک' پر ایک رپورٹ لانچ کی گئی۔ کے پی ایم جی اسپورٹس ایڈوائزری کے تعاون سے تیار کی گئی اس رپورٹ میں ہندوستان میں خواتین کے کھیلوں کے کاروباری ماحولیاتی نظام پر گہرائی سے نظر ڈالی گئی ہے، جس میں ناظرین کے رجحانات، برانڈ پارٹنرشپ، اسپانسرشپ ڈیٹا اور سماجی اثر و رسوخ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تفصیلی تحقیقی کام خواتین کی پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) جیسی لیگوں کی تیز رفتار ترقی، سوشل میڈیا پر خواتین کھلاڑیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور ابھرتے ہوئے مداحوں کی بنیاد کو نمایاں کرتا ہے جو ہمیشہ کی طرح فعال، مصروف، غیر جانبدار اور وفادار ہے۔

کیا چنئی سپر کنگز اور آر اشون کے درمیان فاصلہ بڑھ رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): کیا آر اشون اور چنئی سپر کنگز کے درمیان فاصلہ بڑھ رہا ہے؟ اگرچہ ابھی تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، چنئی سپر کنگز کے کیمپ میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفت سے لگتا ہے کہ روی چندرن اشون چنئی سپر کنگز کی فرنچائزی سے الگ ہو سکتے ہیں۔ اس ناگزیر علیحدگی کی صحیح وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تجربہ کار آف اسپنر نے یہ طے کرلیا ہے اور فرنچائزی کو بھی یہی بتا دیا ہے۔ حالانکہ انہیں سی ایس کے کے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں کوئی اشارے ملے ہیں یا نہیں، یہ معلوم نہیں ہے، لیکن جیسا کہ ایک ویب سائٹ نے اطلاع دی ہے۔ چنئی سپر کنگز کے اعلی حکام اور کھلاڑی، بشمول موجودہ اور سابق کپتان ایم ایس دھونی اور روتوراج گائیکواڑ، گزشتہ کچھ دنوں سے چنئی میں ملاقات کررہے ہیں۔ امکان ہے کہ فرنچائزی نے آنے والے سیزن کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا ہوگا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک ناگزیر اقدام ہے کیونکہ تجربہ کار اسپنر چنئی سپر کنگز اکیڈمی میں ڈائریکٹر آف آپریشنز کے طور پر اپنا کردار چھوڑ سکتے ہیں، وہ عہدہ جس پر وہ گزشتہ ایک سال سے فائز ہیں۔ اگر وہ کسی اور فرنچائزی میں شامل ہوتے ہیں تو سی ایس کے کے کردار کو جاری رکھنے سے مفادات کے تصادم کی صورت حال پیدا ہوسکتی ہے، جس سے وہ بچنے کے خواہاں ہیں۔ ۲۲۱ میچوں میں ۱۸۷ وکٹ اور ۸۳۳ رن کے ساتھ، تجربہ کار اشون کو یقین ہے کہ آئی پی ایل سرکٹ میں خریدار مل جائے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آیا کھلاڑی کو کسی اور فرنچائزی میں فروخت کیا جائے گا یا وہ نیلامی میں جائیں گے یہ اب تک طے نہیں ہوسکا ہے۔ انہوں نے گزشتہ سیزن میں فرنچائزی کے لیے ۹ میچ کھیلے ہیں۔ اشون کو چنئی سپر کنگز نے ۹.۷۵ کروڑ روپے میں خریدا، جس سے ۹ سال بعد ان کی ہوم فرنچائزی میں واپسی ہوئی۔ ۶۱۰۲ء اور ۴۲۰۲ء کے درمیان، انہوں نے دہلی کیپٹلس، پنجاب کنگز اور راجستھان رائلز کے لیے کھیلا۔ تجربہ کار آف اسپنر نے اپنا آئی پی ایل سفر چنئی سپر کنگز کے ساتھ شروع کیا تھا، جہاں انہوں نے اپنے پہلے ۸ سیزن (۵۱۰۲-۸۰۰۲ء) ایم ایس دھونی کی قیادت والی ٹیم کے ساتھ گزارے۔ انہوں نے اپنا آغاز ۹۰۰۲ء میں کیا تھا۔

ہنسیکا موٹوانی نے ٹی وی سے فلموں تک میں نام کمایا

نئی دہلی (ایم این این): اداکاری کی دنیا میں کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں جو بچپن میں جب پردے پر نمودار ہوتے ہیں تو دل میں گھر کرلیتے ہیں، اور جب وہی چہرے وقت کے ساتھ نکھر کر سامنے آتے ہیں تو دیکھنے والے حیرت اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ انہیں سراہتے ہیں۔ ایسی ہی ایک شخصیت کا نام ہنسیکا موٹوانی ہے۔ ہنسیکا موٹوانی کا جنم ۹ اگست ۱۹۹۱ کو ممبئی میں ہوا۔ اُن کا تعلق ایک سندھی ہندو خاندان سے ہے۔ ان کے والد پردیپ موٹوانی ایک کاروباری شخص ہیں جبکہ والدہ مونا موٹوانی ایک ماہر امراض جلد (ڈرمٹولوجسٹ) ہیں۔ بچپن سے ہی ہنسیکا میں فنکارانہ جھلک دکھائی دیتی تھی۔ تعلیم کا آغاز پودار انٹرنیشنل اسکول، ممبئی سے ہوا، اور کم عمری ہی میں انہوں نے شوبز میں قدم رکھ دیا۔ ہنسیکا موٹوانی کو پہچان سب سے پہلے ٹی وی سیریلز کے ذریعے ملی۔ 'شکا لکا بوم بوم' میں اُن کا کردار کرینہ خاص طور پر مقبول ہوا۔ یہ سیریل ۲۰۰۰ء کی دہائی میں بچوں کا پسندیدہ شو تھا۔ اس کے بعد 'دیش میں نکلا ہوگا چاند'، 'کرشمہ کا کرشمہ' اور کئی دیگر شوز میں انہوں بچوں کی معصومیت اور چنچل مزاج کو بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ ہنسیکا کی پہلی جھلک بطور چائلڈ آرٹسٹ دکھائی دی، جہاں وہ ایک اسکول کی طالبہ کے کردار میں تھیں۔ لیکن ان کا سب سے نمایاں بچپن کا رول ۳۰۰۲ء کی فلم 'کوئی... مل گیا' میں رہا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,